سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2023

سوموار، 9۔ جنوری 2023

(یوم الاثنین، 16۔ جمادی الثانی 1444 ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 11

635

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 9۔ جنوری 2022

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون پبلک ڈیفینڈر سروس پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون پبلک ڈیفینڈر سروس پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023

ایک وزیر مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) فوڈ اتھارٹی پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) فوڈ اتھارٹی پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

4۔ مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

636

5۔ مسودہ قانون (ترمیم)(تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم)(تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) مسودہ قانون پر دوبارہ غوروخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022 (مسودہ قانون نمبر 35 بابت 2022)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022، جیسا کہ 23۔ دسمبر 2022 کو اسمبلی کی جانب سے منظور کیا گیا تھا، کے حوالے سے گورنر کے پیغام کی روشنی میں، از سرنو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022، جیسا کہ اسمبلی کی جانب سے اصل حالت میں منظور کیا گیا تھا اور آئین کے آرٹیکل 116(2)(بی) کے تحت گورنر کی جانب سے واپس کیا گیا تھا، گورنر کے پیغام کی روشنی میں، اسمبلی اسے از سرنو زیر غور لائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022، جیسا کہ اسمبلی کی جانب سے اصل حالت میں منظور کیا گیا تھا، دوبارہ منظور کیا جائے۔

637

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار،9۔ جنوری 2023

(یوم الاثنین،16۔ جمادی الثانی 1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 50 منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبد الماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ
وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا (69) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا (70) يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (71)

سورۃ احزاب (آیات نمبر 69 تا 71)

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انہیں بے عیب ثابت کر دیا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔ مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا۔

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جا زندگی مدینے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سنوار لیں
ابوبکر سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا بہت تنگ مسلماں پہ ہوگئی
فاروق کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمان سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازہ علی سے یہ خیرات جا کے لا
باطل سے دب رہی ہے پھر امت رسول کی
منظر ذرا حسین سے پھر کربلا کے لا

تعزیت

سابق معزز ممبر سردار محمد جعفر خان لغاری، سابق معزز ممبر نوازالحق، معزز ممبر عمران خالد بٹ کی والدہ ، معزز ممبر منان خان کی والدہ اور شہدائے خانیوال کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایک نہایت افسوسناک خبر جو میرے علم میں آئی ہے کہ سردار محمد جعفر خان لغاری کا قضائے الٰہی سے انتقال ہو گیا ہے سردار محمد جعفر خان لغاری 1985 , 1988 اور 1993 تک پنجاب اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں اور اس کے بعد 1997,2002,2008,2013 اور 2018 میں ممبر نیشنل اسمبلی رہ چکے ہیں اُن کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے اور شہدائے خانیوال کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

محترمہ زیب النساء: جناب سپیکر !سابق ایم پی اے چودھری نوازالحق وفات پا گئے ہیں اُن کے لئے بھی دُعا مغفرت کروائی جائے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر !ہمارے معزز ایم پی اے جناب عمران خالد بٹ کی والدہ کی وفات ہوئی ہے اور جناب منان خان کی والدہ کی وفات ہوئی ہے ان کے لئے دُعا مغفرت کروائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ان تمام مرحومین کے لئے دُعا مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دُعا مغفرت کروائی گئی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر !معزز وزیر داخلہ جناب رانا ثناء اللہ خان اور اُن کے ساتھ معاون خصوصی وزیر اعظم برائے داخلہ جناب عطاء اللہ تارڑ سپیکر گیلری میں تشریف لائے ہیں ہم اُنہیں welcome کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "
دیکھو دیکھو کون آیا، شیر آیا شیر آیا" کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "اک واری فیر، شیر " کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: Order in the house, order in the house

جی، محترمہ سبرینہ جاوید مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

یونیورسٹی آف ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اور الائیڈ سائنسز کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میں The University of Toba Tek Singh Bill 2022 (Bill No.31 of 2022) and the Lahore University of Biological and Allied Sciences Bill 2022 (Bill No.36 of 2022) کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتی ہوں۔(شور وغل)

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: Order in the house, order in the house اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ سکولز ایجوکیشن ہے پہلا سوال نمبر 8 چودھری اختر علی کا ہے ---تشریف فرما ہیں ؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے ۔اگلا سوال نمبر 6577 چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے--- not interested لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 6578 بھی چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے not interested لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے---جی، رانا محمد اقبال خان آپ اپوزیشن کے ممبران کو چپ کروائیں گے تو کچھ سمجھ آئے گا سوالات چل رہے ہیں۔

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6605 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں کووڈ19 کی وجہ سے سکولز مالکان کا اساتذہ کو فارغ کرنے اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*6605: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کورونا Covid-19 کی وجہ سے صوبہ بھر کے سرکاری اور پرائیویٹ سکولز بند ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ سکولز بند ہونے کی وجہ سے اکثر سکولز مالکان نے اساتذہ کو نکال دیا ہے اور تنخواہ کی ادائیگی بھی نہیں کی جا رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے باوجود پرائیویٹ سکولز مالکان طالب علموں سے فیس پوری وصول کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے اور نکالے گئے اساتذہ کو ملازمت پر بحال کرنے اور تنخواہ دلوانے یا پھر طالب علموں کی فیسوں میں رعایت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صرف کورونا Covid-19 کے دوران صوبہ بھر میں سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کو بند کیا گیا تھا۔ لیکن اب تمام تعلیمی ادارے معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

(ب) پرائیویٹ سکولز کو کنٹرول کرنے کے لئے ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی موجود ہے جو قانون کے مطابق پرائیویٹ سکولز سے متعلق شکایات کا ازالہ کرتی ہے جہاں تک نجی تعلیمی اداروں کے اساتذہ کی تنخواہ کا معاملہ ہے اس سلسلے میں حکومت پنجاب محکمہ تعلیم نے واضح ہدایات جاری کی ہیں تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے کورونا کے دوران فیسوں میں رعایت کے بارے میں بھی ہدایات جاری کیں تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کسی شکایت کی صورت میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

محترمہ نیلم حیات ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں نے جو سوالات جمع کروائے تھے اُن کے مجھے جو جواب آئے ہیں میں ان جوابات سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 6658 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6668 بھی سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔ وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 6779 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6828 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کا درسی کتب سے کورونا آگاہی مہم مضمون کو خارج کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6828: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے کورونا کی آگاہی کی بجائے درسی کتب سے ڈینگی آگاہی کے مضامین کو بھی نکال دیا ہے؟

(ب) اگر جز بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس کو نکالنے کی وجوہات بیان کی جائیں مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کورونا کو آگاہی درسی کتب سے نکالنے والوں کے خلاف حکومت نے کیا کارروائی عمل میں لائی اور کتنے افراد کو ملوث پایا گیا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی پہلی سے بارھویں جماعت تک کی درسی کتب میں طلبہ کے لئے "ڈینگی آگاہی مہم" کے عنوان سے مواد شامل ہے جو تسلسل سے شائع ہو رہا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

جماعت	عنوان	میڈیم	صفحات
اوّل	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	8
دوم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	10
سوم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	12
چہارم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	12
پنجم	ڈینگی آگاہی مہم	اُردو	12
ششم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
ہفتم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
ہشتم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
نہم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
دہم	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	8
گیارھویں	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	20
بارھویں	Dengue Fever Awareness Campaign	انگلش	16

مذکورہ بالا مواد امسال بھی درسی کتب میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(ب) جواب اثبات میں نہ ہے لہٰذا وجوہات و تفصیل بیان کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) کورونا سے متعلق آگاہی کا مواد گذشتہ تعلیمی سالوں کی درسی کتب میں شامل نہیں تھا۔ اس لئے مواد نکالنے اور کسی کے خلاف کارروائی عمل میں لانے کا جواز نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! مجھے ڈیپارٹمنٹ نے میرے سوال سے متعلق بہت تفصیلی جواب دیا ہے لہٰذا میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اب اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6881 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باگڑیاں کہنہ میں طالبات، اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

* 6881: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باگڑیاں کہنہ ضلع گوجرانوالہ Education Management Information System (EMIS) NO.34120417 میں کل کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بالا ادارے میں کل کتنے اساتذہ کرام تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلق مکمل تفصیل پیش فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت متذکرہ بالا پرائمری سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول باگڑیاں کہنہ گوجرانوالہ میں 85 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا ادارے میں 3 ریگولر اساتذہ اور ایک STI ٹیچر تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعلیم	BPS
1۔	ریحانہ حیدر	PST	B.A/ C.T	14
2۔	کرن شہزادی	PST	MSc. Zoology /BS.Ed	14
3۔	ماریہ راؤف	STI	M.A Islamiat	Nil

(ج) مذکورہ سکول میں طالبات کی تعداد 85 جبکہ طلباء کی تعداد 77 ہے۔ سکول کا رقبہ ایک کنال چھ مرلے ہے اور کلاس رومز کی تعداد پانچ ہے لہٰذا پالیسی کے مطابق سکول اپ گریڈیشن کے لئے Feasible نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 6903 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6950 ملک محمد وحید کا ہے لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6968 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم کے سکولز میں ہیلتھ پروفائل کی تیاری اور فوائد سے متعلقہ تفصیلات

*6968: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم کے کتنے سکولوں میں اب تک ہیلتھ پروفائل تیار کئے جا چکے ہیں؟

(ب) ان پروفائل کی تیاری کے لئے ٹیچروں کو کتنا وقت دیا گیا تھا؟

(ج) کتنے سکولوں کے ہیلتھ پروفائل تیار ہو چکے ہیں کتنے ابھی باقی ہیں نیز ہیلتھ پروفائل کب تک تیار ہو جائیں گے؟

(د) ان ہیلتھ پروفائل تیار کرنے سے ٹیچروں اور طلباء و طالبات کو کیا کیا فوائد حاصل ہونگے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع جہلم کے 799 سکولوں کے ہیلتھ پروفائل تیار کئے جا چکے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

No. of Students	No. of Health Profiles	No. of Schools	Wing	Sr. No.
69867	4043	195	DEO(SE)	1
21051	2862	216	DEO(EE-M)	2

3	DEO(EE-F)	388	5490	46066
	Total	799	12395	136984

(ب) 2019-12-11 کو احکام جاری ہوئے اور 2020-03-31 تک کا وقت دیا گیا جس کو بعد ازاں وقت کے ساتھ ساتھ بڑھایا جاتا رہا ہے۔

(ج) ضلع جہلم میں زنانہ ایلیمنٹری ونگ کے 388 میں سے 52 اور مردانہ ایلیمنٹری ونگ کے 216 میں سے 64 سکولوں میں 12 سال سے زائد عمر کے بچوں کے ہیلتھ پروفائل کی تیاری پر کام جاری ہے۔ جو جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ باقی تمام سکولوں میں ہیلتھ پروفائل مکمل ہو چکے ہیں۔

(د) 1۔ ٹیچرز اور طلباء کے نفسیاتی مسائل سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

2۔ ٹیچرز اور طلباء کی صحت کے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3۔ ٹیچرز اور طلباء میں منشیات کے استعمال کی روک تھام میں مدد ملے گی۔

4۔ ٹیچرز اور طلباء کی جسمانی کمزوریوں کی پہچان ہو گی اور ان کی بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! مجھے ضلع جہلم کے بارے میں ڈیپارٹمنٹ نے بڑی تفصیل سے جواب دیا ہے لہذا میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اب اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے سوال نمبر بولیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر مسلسل نعرہ بازی کرتے رہے)

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7021 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

جھنگ: شاہ جیونہ موضع بھیرو میں سکولز کی تعداد و تدریسی عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*7021: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) شاہ جیونہ موضع بھیر و ضلع جھنگ میں کل کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں نیز ان سکولوں میں کتنے طلباء وطالبات رجسٹرڈ ہیں مکمل تفصیل پیش کی جائے؟

(ب) ان سکولوں میں کتنا تدریسی وغیر تدریسی عملہ تعینات ہے ان کی تعلیمی قابلیت سے متعلقہ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) شاہ جیونہ موضع بھیرو ضلع جھنگ میں 01 بوائز اور 01 گرلز پرائمری سکول جبکہ 01 بوائز ایلیمنٹری سکول ہے۔ جن میں رجسٹرڈ طلباء کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکول کا نام	رجسٹرڈ طلباء	رجسٹرڈ طالبات
1۔	گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بھیرو	290	0
2۔	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بھیرو	38	186
3۔	گورنمنٹ پرائمری سکول شیر والا موضع بھیرو	39	25

(ب) شاہ جیونہ موضع بھیرو ضلع جھنگ کے سکولوں میں 23 تدریسی اور 06 غیر تدریسی عملہ تعینات ہے۔ جن کی قابلیت حسب ذیل ہے۔

تدریسی عملہ		غیر تدریسی عملہ	
میٹرک	02	پرائمری	03
ایف اے / ایف ایس سی	02	میٹرک	02
بی اے / بی ایس سی	08	ایف اے / ایف ایس سی	01
ایم اے / ایم ایس سی	09		
ایم فل	02		

شاہ جیونہ موضع بھیرو ضلع جھنگ کے سکولوں میں ٹیچرز وار اور سکول وار کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بھیرو:

نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
شہلہ پروین	پی ایس ٹی	ایف اے
طاہرہ پروین	پی ایس ٹی	بی اے

مہوش خان	پی ایس ٹی	بی ایس سی
شمیم اختر	پی ایس ٹی	ایم اے
سحر جہانگیر	ای ایس ٹی	ایم فل
عظمیٰ بتول	ای ایس ٹی	ایم ایس سی
سحرش تسلیم	ای ایس ٹی	ایم ایس سی
مریم لیاقت	ایس ایس ای	ایم فل
رضوان افضل	کلاس فور	میٹرک
سکندر	چوکیدار	پرائمری
شاہد	مالی	پرائمری

گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بھیرو:

نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
شرافت علی	ایس ایس ٹی	بی اے
محمد فیروز	ای ایس ٹی	بی اے
احسان اللہ	ای ایس ٹی	بی اے
محمد فاروق اکبر	ای ایس ٹی	بی اے
محمد صفدر	ای ایس ٹی	میٹرک
محمد آصف ریاض	ایس ای ایس ای	ایم ایس ای
محمد اقبال	ایس ای ایس ای	ایم ایس ای
احمد شیر	پی ایس ٹی	ایف اے
ثناء اللہ	پی ایس ٹی	ایم اے
مرید عباس	پی ایس ٹی	بی ایس سی
محمد اسلم	پی ایس ٹی	ایم ایس سی
محمد علی	چوکیدار	پرائمری

محمد	مالی	میٹرک
ماجد رضا	نائب قاصد	ایف اے

گورنمنٹ پرائمری سکول شیر والا:

نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
احسان اللہ	پی ایس ٹی	بی اے
احمد نواز خان	پی ایس ٹی	میٹرک
امیر عبداللہ	پی ایس ٹی	ایم اے
ننھا خان	پی ایس ٹی	بی ایس

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 7098 جناب محمد الیاس کا ہے--- وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7112 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے--- لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7118 چودھری اختر علی کا ہے-- لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7130 محترمہ نسرین طارق کا ہے--- وہ question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7152 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے--- وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7153 بھی محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے--- وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7155 محترمہ شاہدہ احمد کا ہے--- لیکن وہ اس وقت ایوان میں موجود نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو

dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7182 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے، وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7325 چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7326 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سید خاور علی شاہ کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے
کھڑے ہو کر " اعتماد کا ووٹ لو" کی نعرہ بازی کرتے رہے)

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7364 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خانیوال: محکمہ سکولز ایجوکیشن کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***7364: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن کو مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی مد وار تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی اور ٹی۔اے، ڈی۔اے پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم ریٹائرڈ ملازمین کی واجبات کی ادائیگی میں خرچ ہوئی۔ ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ مع تاریخ ریٹائرمنٹ کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کس کس ریٹائرڈ ملازم کو ابھی تک اس کے واجبات کی ادائیگی نہیں ہوئی۔ ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور تاریخ ریٹائرمنٹ کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) کتنی رقم کس کس سکول میں Missing facilities کی فراہمی پر خرچ کی گئی؟

(و) پی پی۔203 خانیوال کے کس کس سکول کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور عمارت نہ ہے اس کی وضاحت فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع خانیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن کو مالی سال 21-2020 میں کل رقم 8318.6 ملین روپے فراہم کی گئی تھی۔ جس کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) سیلری مد 7855.588 ملین روپے

(2) نان سیلری مد 463.012 ملین روپے

(ب) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی پر 7839.813 ملین روپے خرچ ہوئی جبکہ ٹی۔اے۔ڈی۔اے پر کل 6.483 ملین روپے خرچ ہوئی۔

(ج) مالی سال 21-2020 میں ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی میں کل 461.14 ملین روپے (لیوانکیشمنٹ کی مد میں 237.440 ملین روپے اور مالی امداد کی مد میں 223.700 ملین روپے) خرچ ہوئی۔ ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ مع تاریخ ریٹائرمنٹ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بجٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے 324 ریٹائرڈ ملازمین کی لیوانکیشمنٹ اور 75 دوران سروس وفات پانے والے ملازمین کے مالی امداد کے واجبات کی ادائیگی ابھی تک زیر التوا ہیں۔ ان ریٹائرڈ ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تاریخ ریٹائرمنٹ کی لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں ضلع خانیوال میں Missing Facilities کی مد میں کل 8.910 ملین روپے خرچ کی گئی ہے جس کی سکول وار تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) پی پی۔203 خانیوال میں کل (12) سکولوں کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ عمارت سب سکولوں کے پاس ہے۔ بجٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے نئی بلڈنگز / کلاس رومز مہیا کرنے میں تاخیر ہے۔ تاہم دفتر ہذا نے ضلع خانیوال کے تمام ایسے سکولز کی Priority list تیار کر لی ہے اور آئندہ بجٹ کی دستیابی پر کام مکمل کروایا جائے گا۔ 203 کے سکولوں کی لسٹ (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی سید خاور علی شاہ کا ہے سوال نمبر بولیں۔

سید خاور علی شاہ: میرا سوال نمبر 7430 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خانیوال میں گرلز، بوائز سکولز کی تعداد نیز عمارات کی تعمیر کے لئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

7430*: سید خاور علی شاہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال میں کتنے گرلز و بوائز سکول کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کتنے سکولوں کی عمارات نہ ہے ان کے نام نیز یہ کب قائم ہوئے تھے؟

(ج) مالی سال 21-2020 میں اس ضلع کے کتنے سکولوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی تفصیل سکول وار بتائیں؟

(د) ان سے کس کس سکول کی بلڈنگ تعمیر کی گئی ان سکولوں کے نام مع خرچ کردہ رقم اور بلڈنگ کی تفصیل دی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع خانیوال میں 1244 کل سرکاری سکولوں کی تعداد کیٹیگری وار درج ذیل ہے۔

I. ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز (Boys) = 144

II. ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز (Girls) = 120

III. پرائمری / مڈل سکولز (Girls) = 624

IV. پرائمری / مڈل سکولز (Boys) = 356

تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع خانیوال میں دو سکولوں کی عمارات نہ ہیں۔

I. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی ہراج کبیر والا۔ یہ 1985 میں قائم ہوا۔

II. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول MC-7G خانیوال۔ یہ 1962 میں قائم ہوا۔

تفصیل سکول کی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ خانیوال کو مالی سال 21-2020 میں سکولوں کے لئے Block Allocation کی مد میں 108.281 ملین رقم مختص کی گئی۔ کل سکیمز 21-2020 کی لسٹ (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع خانیوال کے 33 سکولوں میں برائے مالی سال 21-2020 مختلف تعمیرات کے سلسلے میں کل 108.281 ملین رقم مختص کی گئی۔ اخراجات کی تفصیل برائے اضافی کمرہ جات، خطرناک عمارت، اپ گریڈیشن گرلز سکول، اپ گریڈیشن بوائز سکول، اور Missing سہولیات کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7513 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گورنمنٹ سکولز میں "ب" فارم اور پولیو کارڈ کا بچوں کے داخلہ کے وقت دکھانے سے متعلقہ تفصیلات

***7513: محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ سکولز میں برتھ سرٹیفکیٹ کے ساتھ "ب" فارم کو لازمی قرار دے دیا گیا ہے؟

(ب) کیا "ب" فارم کی طرح پولیو کارڈ کا دینا بھی لازمی قرار کیا جائے گا اگر ہاں تو کب تک اور نہ تو کیوں؟

(ج) کیا پولیو قطرے پلانے اور پنجاب سے پولیو کی وباء ختم کرنے کے لئے پولیو کارڈ کا بنانا اور بچوں کے داخلہ کے وقت اسکولز میں دکھانا ضروری نہ ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گورنمنٹ سکولز میں صرف "ب" فارم لازمی قرار دیا ہے۔

(ب) (i) پولیو کی وباء کے حوالے سے ہدایات محکمہ صحت جاری کرتا ہے۔

(ii) سکول میں داخلہ کے لئے پولیو کارڈ دکھانا ضروری نہ ہے اور نہ ہی اس سلسلہ میں ابھی تک سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کوئی ہدایات جاری کی ہیں۔

(ج) اس سلسلہ میں محکمہ صحت حکومتِ پنجاب کی طرف سے ابھی تک ہدایات جاری نہ کی گئی ہیں۔ ہدایات جاری ہونے کی صورت میں اُن پر عمل کیا جائے گا۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! ہماری جاہل اپوزیشن کی حالت دیکھیں کہ اتنے اہم سکولز ایجوکیشن کے حوالے سے سوالات پر بات ہو رہی ہے اور یہ نعرہ بازی کر رہے ہیں لہٰذا ان کو شرم آنی چاہئے کیونکہ ہمارے ملک کا مستقبل تعلیم کی بدولت ہی ہے، کیا یہ ان کی تعلیم اور ان کا کردار ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ملک میں تعلیم کو عام نہیں کرنا چاہتے تو انہیں شرم آنی چاہئے کہ اتنے important questions ہیں اور یہ نعرہ بازی کر رہے ہیں۔ میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 7530 جناب محمد ارشد ملک کا ہے--- لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7539 محترمہ عنیزہ فاطمہ کا سوال ہے--- لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7565 جناب ناصر محمود کا ہے--- لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7569 جناب ناصر محمود کا ہے--- لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7607 جناب محمد نواز چوہان کا ہے--- لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے

سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب اگلا سوال نمبر 7628 محترمہ گلناز شہزادی کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب محترمہ گلناز شہزادی کا سوال نمبر 7629 ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7642 محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7786 جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ وہ اپنا سوال take up کرنے میں interested نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7888 جناب محمد صفدر شاکر کا ہے۔۔۔ لیکن وہ اپنا question take up کرنے میں interested نہیں ہیں، لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ تمام سوالات مکمل ہو چکے ہیں لہٰذا اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

قلیل المہلت سوال اور اس کا جواب

(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

صوبہ بھر میں سکولز ایجوکیشن کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں لائبریریوں سے متعلقہ تفصیلات

8: چودھری اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں لائبریرینز کی سینکڑوں اسامیاں خالی پڑی ہیں ان خالی اسامیوں کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بجٹ میں منظور شدہ اسامیاں اور ان کا بجٹ اداروں میں ہر سال لائبریری پروفیشنلز نہ ہونے کی وجہ سے Lapse ہو جاتا ہے اور یہ اسامیاں سالہا سال سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی نظام کو فروغ دینے کے لئے لائبریریوں کو Functional کرنا وقت کی اشد ضرورت ہے؟

(د) اگر درج بالا جزو کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن اپنے تعلیمی اداروں میں لائبریری پروفیشنلز کی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی ہاں! درست ہے کہ صوبہ بھر میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں لائبریرینز کی کل منظور شدہ اسامیاں 357 ہیں جن میں سے 312 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(ب) جی ہاں! درست ہے مگر گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ Excess & Surreender Statement میں خالی اسامیوں کا بجٹ واپس کر دیتا ہے تاکہ مذکورہ فنڈز Lapse نہ ہوں۔

(ج) جی ہاں! درست ہے کہ معیاری تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی نظام کو فروغ دینے کے لئے لائبریریوں کو Functional کرنا وقت کی اشد ضرورت ہے۔

(د) جی ہاں! ارادہ رکھتا ہے حکومت پنجاب کی طرف سے مذکورہ اسامیوں پر تقرری کی منظوری کے بعد لائبریری پروفیشنلز کی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

اوکاڑہ: موضع جمال کے میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی ناگفتہ بہ عمارت اور لیڈی ٹیچر کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*6577: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع جمال کے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 25/24 سال قبل سکول کی عمارت تعمیر کی گئی تھی جس میں عملہ تعینات نہ کیا گیا سکول Open نہ ہو سکا

جس کی وجہ سے بچیاں بوائز سکول میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں یہ عمارت کب محکمہ کے ہینڈ اوور کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول کی بلڈنگ اب کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے اور بلڈنگ میں بااثر افراد نے جانور باندھے ہوئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سکول کی عمارت بنانے، اس میں لیڈی ٹیچر تعینات کرنے اور سکول کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ موضع جمال کے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 1996 میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی عمارت کی تعمیر مکمل کی گئی تھی۔ سکول کا اجراء 1997 میں کیا گیا اور ٹیچرز کی باقاعدہ تعیناتی کی گئی۔ بعد ازاں بمطابق گورنمنٹ پالیسی بحکم آرڈر نمبر 4510/Admn مورخہ 15.08.2012 اس سکول کو گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول موضع جمال کے میں Consolidate کر کے گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول بنا دیا گیا اور بچیوں کو گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول کی عمارت میں شفٹ کر دیا گیا۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی عمارت 1996 میں محکمہ تعلیم کے Hand Over کی گئی تھی۔

(ب) درست نہ ہے۔ عرصہ دراز تک بلڈنگ زیر استعمال نہ ہونے کی وجہ سے شکست و ریخت کا شکار ہوئی اور بلڈنگ مخدوش حالت میں ہے مستقبل قریب میں بچوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں آئندہ سال اس کی عمارت کی مرمت کی جائے گی تاکہ اس بلڈنگ میں چند کلاسز شفٹ کی جا سکیں۔ مزید یہ کہ اس بلڈنگ میں کسی بھی شخص نے جانور نہ باندھے ہوئے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول باقاعدہ طور پر فنکشنل ہے۔ مذکورہ بلڈنگ خستہ حال ہونے کی وجہ سے زیر استعمال نہ ہے۔

اوکاڑہ: موضع جمال کے دیپالپور میں گرلز سکول کے نان فنکشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*6578: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) موضع جمال کے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں گرلز سکول کی عمارت کب تعمیر کی گئی تھی اس پر کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) اس سکول کی عمارت کو کب محکمہ سکولز ایجوکیشن کے ہینڈ اوور کیا گیا تھا ہینڈ اوور کے کاغذات کی نقل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس عمارت میں ابھی تک سکول کا اجراء نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں کیا ڈی سی اوکاڑہ اس سکول کی عمارت کا وزٹ کرنے اور سکول کا اجراء کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال کے کی عمارت 1996 میں تعمیر کی گئی۔ جس کی کل لاگت 4.06 لاکھ روپے تھی۔

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال کے کی عمارت 1996 میں محکمہ تعلیم کو ہینڈ اوور کی گئی۔ ہینڈ اور کے کاغذات کی نقل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال کے کا باقاعدہ اجراء 1997 میں کیا گیا۔ بعد ازاں گورنمنٹ پالیسی کے مطابق بحکم آرڈر نمبر 4510/Admn مورخہ 15.08.2012 گورنمنٹ بوائز اور گرلز سکولوں کو Consolidate کر کے گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول بنا دیا گیا جو کہ فنکشنل ہے۔ اس وقت سکول میں کل 04 اساتذہ تعینات ہیں اور 150 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مذکورہ بلڈنگ شکست و ریخت کا شکار ہونے کی وجہ سے ناقابل استعمال ہے البتہ آئندہ مالی سال میں اس کی مرمت کی جائے گی۔

راجن پور: گورنمنٹ پرائمری سکول کلیری تھل تمن گورچانی میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*6658: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول کلیری تھل تمن گورچانی تحصیل جام پور ضلع راجن پور کی عمارت نہ ہے اور پانی و بجلی کی سہولت بھی نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرائبل اور پہاڑی علاقوں میں پڑھانے والے اساتذہ کو ماہانہ بل الاؤنس صرف پانچ سو روپے دیا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرائبل ایریا تمن گورچانی میں صرف چار سکول کی بلڈنگ موجود ہے جبکہ چمبری مری، دراج تھل مری، نیلی لکڑی اور مرانچ بغیر عمارت کے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ سکولوں کی عمارت بنانے اور پانی و دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے مورخہ 22.09.2017 کو سکولوں کی عمارت تعمیر کرنے کی منظوری دی جس کے ٹینڈر 26.10.2017 کو روزنامہ پاکستان میں شائع ہوئے۔ مندرجہ بالا سکولوں کے ٹینڈر مورخہ 13.11.2017 کو کھولنے تھے لیکن مندرجہ بالا پہاڑی سکولوں میں کسی ٹھیکیدار نے ٹینڈر میں حصہ نہیں لیا اس لئے ان سکولوں کی ابھی تک عمارت تعمیر نہیں ہو سکی۔ مسنگ فیسلیٹیز کے حوالے سے گزارش ہے کہ چند پہاڑی سکولوں میں نہ تو سامان بلڈنگ پہنچایا جا سکتا ہے نہ وہاں پر نلکے کا بور کیا جا سکتا ہے۔ نزدیک ترین بستی سے واٹر کولروں میں پانی بھر کر سکول میں رکھوا دیا گیا ہے

جس سے اساتذہ اور طلباء پانی پیتے ہیں۔ اس سال دستیاب وسائل سے بھی ان سکولز میں سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

راجن پور: گورنمنٹ بوائزہائی سکول بستی مکوڑہ میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد اور سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*6668: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راجن پور گورنمنٹ بوائزہائی سکول بستی مکوڑہ میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کتنی ہے کلاس وار آگاہ کیا جائے؟

(ب) سکول ہذا میں کون کون مسنگ فیسیلٹیز ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) سکول ہذا کی منظور شدہ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(د) سکول ہذا کی سائنس اور کمپیوٹر لیب کے Status کے بارے میں تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان انصاف آفٹرنون پروگرام کے تحت ڈبل شفٹ سکول ہے۔ جس کی مارننگ شفٹ (ایلیمنٹری لیول) کی کل تعداد 511 اور ایوننگ شفٹ (سیکنڈری لیول) کی کل تعداد 27 ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان کی مسنگ فیسیلٹیز سٹیٹمنٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 13 اسامیاں ہیں جن میں سے 09 اسامیاں عرصہ دو سال سے خالی ہیں اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل 03 اسامیاں ہیں جن میں سے 01 اسامی عرصہ دو سال سے خالی ہے۔ سکول ہذا کی ویکنسی پوزیشن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ تحصیل روجھان میں سائنس لیب اور کمپیوٹر لیب موجود نہ ہیں۔

صوبہ کے گورنمنٹ اور پرائیویٹ سکولز میں کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد اور آن لائن امتحانات لینے سے متعلقہ تفصیلات

*6779: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کے سکولوں اور نجی سکولوں میں کورونا کے SOP پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے کورونا کی احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے کتنے سکولوں کے خلاف کارروائی کی گئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) صوبہ بھر کے طلباء وطالبات اور ٹیچر کے کتنے کورونا کے ٹیسٹ کئے گئے ان میں کتنے طلباء و طالبات اور اساتذہ میں کورونا وائرس پایا گیا یکم جنوری 2021 سے اب تک کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے آن لائن امتحانات لینے کا فیصلہ کیا ہے اگر یہ درست ہے کہ تو پرائمری کلاسز کے طلباء وطالبات آن لائن امتحان کیسے دے سکتے ہیں؟

(د) سال 2020 میں سکول بند ہونے کی وجہ سے حکومت نے امتحان کے حوالے سے کیا پالیسی بنائی ہے جس سے طلباء وطالبات کا رزلٹ جاری کیا جائے گا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کورونا کے وبائی مرض کے پھیلنے کے پیشِ نظر ابتدا میں ہی مارچ 2019 میں تمام سرکاری اور نجی سکولز بند کر دیئے تھے۔ فروری 2020 میں تمام ضلعی تعلیمی آفیسران کو محکمہ صحت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات برائے کورونا آگاہی اور احتیاطی تدابیر مہیا کی گئیں اور ہدایات جاری کی گئیں کہ تمام سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں کورونا آگاہی مہم شروع کی جائے اور SOPs پر سختی سے عمل کیا جائے۔ SOPs پر عمل درآمد کے لئے تمام سکولز کی وقتاً فوقتاً نگرانی کی گئی اور سستی و کوتاہی برتنے پر پنجاب کے مختلف اضلاع میں متعدد سکولز کو بند کر دیا گیا جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) طلباء وطالبات اور اساتذہ کے کئے گئے کورونا ٹیسٹ اور رزلٹ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ حکومت نے آن لائن امتحانات لینے کا کوئی فیصلہ نہ کیا ہے۔ لہٰذا پرائمری کلاس کے طلباء وطالبات سے آن لائن امتحان لینے کا کوئی جواز نہ ہے۔

(د) سال 2020 میں محکمہ سکول ایجوکیشن نے پنجاب بھر میں پرائمری تا مڈل کلاسز کا سلیبس 40 فیصد کم کر کے Accelerated پروگرام کے تحت امتحان لیا تھا جبکہ 9th اور 1st year کے تمام بچوں کو اگلی جماعت میں پروموٹ کر دیا گیا اور 10th اور 12th کے طلباء وطالبات کا 9th اور 1st year کے رزلٹ کی بنا پر نتیجہ جاری کیا۔

سرگودھا: پی پی۔72 میں گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میلووال کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

***6903: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میلووال پی پی۔ 72 بھیرہ ضلع سرگودھا میں طالبات کی تعداد کلاس وار تفصیل دی جائے؟

(ب) اس میں تعینات ملازمین کے نام عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس میں کون کون سی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(د) یہ مسنگ فیسلیٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ ہے موجودہ مالی سال میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس گرلز سکول کو اپ گریڈ کرنا اشد ضروری ہے کیونکہ نزدیک ترین ہائی سکول نہ ہے؟

(و) کیا حکومت اس کو جلد از جلد اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میلووال بھیرہ ضلع سرگودھا میں کلاس وار طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:-

کچی	اول	دوم	سوم	چہارم
40	37	47	36	41
پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	میزان
38	30	35	20	324

(ب) مذکورہ سکول میں تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ثمرینہ جاوید (SSE(BS-16

2۔ مسرت پروین (EST (BS-15

3۔ ام کلثوم (EST (BS-15

4۔ ثمرہ سید (SESE (BS-15

5۔ صیام فاطمہ (SESE (BS-15

6۔ شکیلہ انجم (SESE (BS-15

7۔ شاہدہ خانم (PST (BS-14

8۔ ثوبیہ شاہ (PST (BS-14

9۔ فیصل محمود (C-IV (BS-01

(ج) سکول میں تمام سہولیات موجود ہیں۔ سکول میں چار دیواری، بجلی، پینے کا پانی، واش رومز اور فرنیچر کی سہولیات دستیاب ہیں۔

(د) سکول میں چار دیواری، بجلی، پینے کا پانی، واش رومز اور فرنیچر کی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) مذکورہ سکول کی کلاس ہشتم کی تعداد 20 ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق تعداد طالبات جماعت ہشتم 30 ہونی چاہیے۔ اس کے نزدیک گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رکھ چراگاہ موجود ہے۔ جس کا فاصلہ 03 کلومیٹر ہے۔

(و) مذکورہ سکولز میں ہشتم کے طالبات کی تعداد اپ گریڈیشن کے معیار سے کم ہے جس کی وجہ سے ایلیمنٹری سے ہائی سکول کی اپ گریڈیشن Feasible نہ ہے۔

لاہور: ٹرسٹ سکولز کی تعداد اور چیک اینڈ بیلنس کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***6950: ملک محمد وحید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور میں ٹرسٹ کے تحت کتنے سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) حکومت ان ٹرسٹ سکولوں کو کیسے چیک اینڈ بیلنس یا ریگولرائز کرتی ہے؟

(ج) لاہور میں واقع ٹرسٹ سکولوں میں جو فیسیں بچوں کے والدین سے وصول کی جاتی ہیں ان کا چیک اینڈ بیلنس یا آڈٹ کا طریق کار کیا ہے؟

(د) لاہور میں واقع دی ٹرسٹ سکول، ہربنس پورہ کی برانچ کا آخری بار آڈٹ / اکاؤنٹس کی ویری فکیشن کب ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع لاہور میں 24 سکول ٹرسٹ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت "دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ (1984) Amended Act 2017" کے تحت سکولوں کا چیک اینڈ بیلنس کرتی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کی شق 7A کے تحت سکولوں کی فیسوں کا تعین ڈسٹرکٹ رجسٹرنگ اتھارٹی لاہور کرتی ہے۔

(د) لاہور میں واقع " دی ٹرسٹ سکول" عامر ٹاؤن ہربنس پورہ کی برانچ جو کہ ٹرسٹ فار ایجوکیشن اینڈ ڈویلپمنٹ آف ڈیزرونگ سٹوڈنٹس (TEDDS) ایک غیر تجارتی خیراتی ادارہ کے زیر سایہ چلایا جا رہا ہے۔ ٹرسٹ سکول کا سالانہ آڈٹ ہر سال باقاعدگی سے کروایا جاتا ہے۔ آخری آڈٹ 30 جون 2021 تک کے اکاؤنٹس کا KPMG Taseer Hadi & Co. چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے کروا کر 10 دسمبر 2021 کو رپورٹ حاصل کرلی گئی ہے۔

صوبہ میں قاری ٹیچرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***7098: جناب محمد الیاس:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قاری اساتذہ صوبہ بھر کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں قرآن پاک ناظرہ، تجوید و قرات کے اصول کے مطابق اسلامیات ترجمہ قرآن پاک پڑھانے کا مقدس فریضہ سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں قاری ٹیچرز کی کل 179 اسامیاں منظور شدہ ہیں اس وقت صرف تقریباً 35 قاری ٹیچرز ڈیوٹی دے رہے ہیں کیونکہ 1993 کے بعد نئے قاری ٹیچرز کو بھرتی نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت قاری ٹیچرز کی خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ بھر میں قاری اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں 665 ہیں جن میں صرف 39 اساتذہ کی اسامیاں پر ہیں۔ تاہم عربی ٹیچر و ایم۔اے اسلامیات اور عربی پڑھانے میں دلچسپی لینے والے اساتذہ کرام کو ٹریننگ دے دی گئی ہے۔ وہ طلباء و طالبات کو پڑھانے کا مقدس فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔

صوبہ بھر میں قاری ٹیچرز کی کل 665 اسامیاں منظور شدہ ہیں اور اس وقت 39 قاری ٹیچرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) خالی اسامیاں پر بھرتی صرف حکومت پنجاب کی منظوری کے بعد کی جائے گی۔ تاحال حکومت نے اس کی منظوری نہ دی ہے۔

فیصل آباد: فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2014 کے تحت سرکاری اور غیر سرکاری سکولز میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7112: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد ضلع کی حدود میں کتنے سرکاری اور غیر سرکاری سکولز ایسے ہیں جن میں The Free and Compulsory Education Act.2014 پر عمل درآمد ہو رہا ہے ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد بتائیں؟

(ج) ان سکولوں میں حکومت کی طرف سے کتنی رقم In Aids فراہم کی گئی تفصیل سال 2018، 2019، 2020 اور 2021 کی سکول وار بتائیں؟

(د) ان سکولوں میں کتنے بچے فری تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان بچوں کے نام، ولدیت، پتا جات مع کلاس کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) کون کون سے سکولز مذکورہ ایکٹ پر عمل درآمد نہیں کیا جارہا ان سکولوں کے نام اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل دی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) The Free and Compulsory Education Act 2014 کو آرٹیکل 25-A کے تحت قانون سازی کے لئے مسودہ تیار کر کے محکمہ قانون کو پیش کر دیا گیا ہے اس قانون کی منظوری ملنے کے بعد اس پر عمل درآمد کروایا جائے گا۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ایضاً

(ہ) ایضاً

لاہور: فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2014 کے تحت سکولز میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7118: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور ضلع کی حدود میں کتنے سرکاری اور غیر سرکاری سکولوں اور اداروں جن میں The Free and Compulsory Education Act.2014 پر عمل درآمد ہو رہا ہے ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان اداروں / سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد ادارہ وار بتائیں؟

(ج) ان اداروں / سکولوں کو حکومت کی طرف سے کتنی رقم In Aids فراہم کی گئی تفصیل سال 2018، 2019، 2020 اور 2021 کی علیٰحدہ علیٰحدہ ادارہ وار بتائیں؟

(د) ان سکولوں / اداروں میں کتنے بچے مذکورہ ایکٹ کے تحت فری تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان بچوں کے نام، ولدیت، پتاجات مع کلاس کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) کون کون سے ادارے اور سکولز مذکورہ ایکٹ پر عملدرآمد نہیں کر رہے ہیں ان سکولوں کے نام اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل دی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) The Free and Compulsory Education Act 2014 کو آرٹیکل-25 A کے تحت قانون سازی کے لئے مسودہ تیار کر کے محکمہ قانون کو پیش کر دیا گیا ہے اس قانون کی منظوری ملنے کے بعد اس پر عملدرآمد کروایا جائے گا۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ایضاً

(ہ) ایضاً

صوبہ میں پروگرام English Excess کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*7130: **محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے امریکی اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے صوبے بھر میں Program English Access شروع کیا ہے اگر ہاں تو مذکورہ پروگرام سے استفادہ حاصل کرنے کا طریق کار کیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

یہ درست نہیں ہے، حکومت نے امریکی اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے صوبے بھر میں Program English Access کے نام سے کوئی بھی پروگرام شروع نہیں کیا۔

ڈیرہ غازی خان کوہ سلیمان میں سٹیٹ آف دی آرٹ بورڈنگ سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7152: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کوہ سلیمان میں سٹیٹ آف دی آرٹ بورڈنگ سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ سکول کب قائم ہو گا اور اس میں کتنے طالب علم کی گنجائش ہو گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت تحصیل کوہ سلیمان میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے ایک اچھا بورڈنگ سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں ورکنگ جاری ہے۔

(ب) یونین کونسل بارتھی میں کوہِ سلیمان سکولز آف Excellence بنانے کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 22-2021 میں شمولیت کے لئے سمری وزیراعلیٰ پنجاب کو بھجوادی گئی ہے۔

دانش سکولز اینڈ سنٹر آف ایکسیلینسی اتھارٹی کے تحت
سکولز کی تعداد اور کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*7153: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) دانش سکولز اینڈ سنٹر آف ایکسیلینسی اتھارٹی کی دوسالہ کارکردگی کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینسی اتھارٹی کے تحت کتنے سکول قائم ہیں ان میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینسی اتھارٹی کے تحت نئے تعلیمی ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سال 20-2019 کی کارکردگی رپورٹ پنجاب اسمبلی میں جمع کرا دی ہے۔ مکمل رپورٹ (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سال 21-2020 کی کارکردگی رپورٹ فائنل کی جارہی ہے۔ رپورٹ کے چند اہم نکات (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب) دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کے تحت 16 دانش سکول اور 11 سنٹر آف ایکسیلینس قائم ہیں جن کی تفصیل بالترتیب Annex-C اور Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کی تعداد درج ذیل ہیں۔

دانش سکول 9821

سنٹرز آف ایکسیلینس 17252

(ج) حکومت دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کے تحت مندرجہ ذیل دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس بنا رہی ہے۔

دانش سکولز برائے طلباء وطالبات

(1) تونسہ (ڈی جی خان)

(2) منکیرہ (بھکر)

سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی

(1) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول پیر محل (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

(2) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تاندلیانوالہ (فیصل آباد)

(3) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تحصیل وضلع چکوال

صوبہ میں گورنمنٹ سکولز کے لئے سکول کونسل کی تشکیل اور ممبران کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***7155: محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام گورنمنٹ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی اپنی اپنی سکول کونسل بنائی گئی ہیں؟

(ب) سکول کونسل سے کیا مراد ہے یہ کب قائم کی گئیں اور ان کا مقصد کیا ہے؟

(ج) کیا پرائیویٹ سکولوں کی بھی سکول کونسل ہوتی ہیں اگر ہاں تو کتنے ممبران پر مشتمل ہوتی ہیں؟

(د) کیا حکومت کے بنائے ہوئے یا ہدایت پر یہ ممبران چنے جاتے ہیں ان کی کتنی تعداد ہوتی ہے کیا حکومت اس قسم کی سکول کونسلز کو آگے بھی چلانے اور بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) سکول کونسل کا اجراء 2007 میں کیا گیا۔
سکول کونسل اساتذہ، والدین اور مقامی افراد پر مشتمل ایک ایسی باڈی ہے جس کا کام سکولوں کی مانیٹرنگ، تعلیمی اہداف کا حصول، سکولوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کو یقینی بنانے کے لئے معاونت کرنا ہے۔
مزید بر آں سکول کونسل کے مقاصد میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- اساتذہ اور طلبہ کی حاضری کو یقینی بنانا
- بچوں کی انرولمنٹ
- نصابی کتب کی فراہمی
- سکولوں کے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی
- عارضی اساتذہ کی تعیناتی
- فروغ تعلیم فنڈز اور نان سیلری بجٹ کا درست استعمال سکولوں کے جملہ اقسام کے مسائل میں کردار ادا کرنا

(ج) لاہور ہائیکورٹ، لاہور کے احکامات اور Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation)Ordinance 1984 (Amendment) 2020 کی روشنی میں پرائیویٹ سکولز میں سکول کونسلز بنانے کے لئے ضروری ہدایات جاری کی گئیں اور جن پر تمام اضلاع میں عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ مزید بر آں تحریر ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کی سکول کونسلز میں ممبران کی تعداد کم از کم 9 ہوتی ہے۔

(د) سرکاری سکولوں میں سکول کونسل حکومتی ہدایات اور پالیسی کے مطابق ہی بنائی جاتی ہے۔ سکول کونسل میں پہلے ممبران کی تعداد کم از کم 7 اور زیادہ سے زیادہ 15 تھی جو کہ اب تبدیل کر کے کم از کم 9 اور زیادہ سے زیادہ 17 کر دی گئی ہے۔
جی ہاں! حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس قسم کی سکول کونسل کو آگے بھی چلانے اور بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

فیصل آباد: درجہ چہارم کے ملازمین کی بھرتی اور ان کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7182: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 2017 تا 2021 تک کتنے درجہ چہارم کے ملازمین کس کس عہدہ گریڈ میں بھرتی کئے گئے؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کنٹریکٹ پر کتنے مستقل بنیادوں پر اور کتنے ڈیلی ویجز پر بھرتی کئے گئے؟

(ج) کتنے ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے اور کتنے ملازمین ابھی تک کنٹریکٹ یا ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(د) جو ملازمین کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام ابھی تک کر رہے ہیں ان کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت تمام عارضی کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 2017 تا 2021، 819 درجہ چہارم کے ملازمین لیبارٹری اٹینڈنٹ، نائب قاصد، مالی، سیکورٹی گارڈ، سکول گارڈ اور خاکروب گریڈ 01 میں بھرتی کئے گئے۔

(ب) ان میں سے 536 کنٹریکٹ پر اور 283 مستقل بنیادوں پر اور کوئی بھی ملازم ڈیلی ویجز پر بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ج) 429 ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے اور 248 ملازمین ابھی تک کنٹریکٹ پر ہیں اور کوئی بھی ملازم ڈیلی ویجز پر کام نہیں کر رہا ہے۔

(د) جو ملازمین The Punjab Regularization of Service Act, 2018 کی تمام شرائط پر پورا اترتے ہیں انہیں مستقل کر دیا جاتا ہے۔ 248 ملازمین جب مذکورہ بالا ایکٹ کی شرائط پر پورا اتریں گے تو انہیں بھی مستقل کر دیا جائے گا جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین اگر ہوں بھی تو وہ اس ضمن میں نہیں آتے۔

(ہ) جی ہاں! حکومت تمام عارضی کنٹریکٹ ملازمین کو شرائط پوری ہونے پر The Punjab Regularization of Service Act, 2018 کے تحت مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

صوبہ میں S.S.E اور اے ای او کی بھرتی سے متعلقہ دیگر تفصیلات

***7325: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2014 تا 2018 کتنے S.S.E.s اور AEO کو این ٹی ایس کے امتحان پاس کرنے پر بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل ضلع وار بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنے ای ایس ای اور ایس ای ایس ایز بھرتی کئے گئے؟

(ج) ان سالوں کے دوران بھرتی کردہ کس کس کیٹیگری کے ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے کس کس کیٹیگری کے ملازمین کو ابھی تک مستقل نہ کیا گیا ہے اور ان کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت بقایا اساتذہ / ملازمین کو بھی مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سال 2014 تا 2018 تک NTS پاس کرنے پر بھرتی ہونے والے SSE اور AEO کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کیٹیگری	بھرتی کی تعداد
1۔	SSE	11,619
2۔	AEO	2,981

ضلع وار تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سالوں کے دوران SESEs اور ESEs اساتذہ کی بھرتی کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کیٹیگری	بھرتی کی تعداد
1۔	SESE	1,06,386
2۔	ESEs	36,647

ضلع وار تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) وہ SESE اور ESEs اساتذہ جو Regularization ایکٹ کے تحت مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ رکھتے ہیں۔ انہیں مستقل کر دیا گیا ہے۔ اور جن اساتذہ کی مطلوبہ تعلیم بی۔ایڈ نہ ہے۔ انہیں مکمل کرنے کے لئے وقت دیا گیا ہے۔

2014 تا 2018 کے دوران بھرتی ہونے والے AEO,SSE کو مستقل نہ کیا گیا ہے۔ (سکول ایجوکیشن سے متعلقہ ہے) تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت بقیہ اساتذہ / ملازمین کو بھی جلد ہی ریگولر کرنے کے لئے ریگولرائزیشن ایکٹ 2019 کے تحت کارروائی کر رہی ہے۔

کورونا کے دوران سکولز کے بارے میں حکومتی حفاظتی پالیسیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7326: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت کی سکولوں کے بارے میں کورونا پالیسی کیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اب جب کہ حکومت نے سکولوں کو کھولنے کا فیصلہ کیا ہے اس بابت سٹوڈنٹ اور ٹیچرز مع عملہ کو کورونا سے بچاؤ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) اس بابت سکولز انتظامیہ اور ضلع افسران اوکاڑہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) سکولوں کو کون کون سا سامان فراہم کیا گیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں بچوں سے امتحان لینے کے بارے میں کیا پالیسی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حکومت کی طرف سے کورونا کے متعلق جاری کردہ پالیسی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومتی پالیسی کے مطابق تمام سکولوں کے لئے SOPs جاری کئے گئے ہیں (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ان SOPs کے مطابق عملدرآمد کروایا جا رہا ہے۔

(ب) 1۔ سکول کھولنے کے بعد تمام طلباء اور ٹیچرز جن کو ویکسین لگانے کی اجازت تھی ان سب کو ویکسین لگائی گئی ہے۔

2۔ تمام طلباء و اساتذہ کے لئے ماسک کا استعمال لازمی کیا گیا ہے۔

3۔ کورونا سے بچاؤ کے لئے ہر سکول میں آگاہی مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔

4۔ تمام طلباء اور اساتذہ کے لئے Hand Sanitizing کا استعمال لازمی کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ میں سکول انتظامیہ اور ضلعی آفیسران کورونا سے بچاؤ کے لئے NCOC سے جاری شدہ ہدایات پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل (ب) پر دی گئی ہے۔

(د) سینیٹائیزرز، ماسک اور ٹمپریچر گن مہیا کی گئیں۔ کلاس اول تا آٹھویں کو بغیر امتحان پاس کر کے پروموٹ کیا گیا اور باقی کلاسز کا سمارٹ سلیبس سے مخصوص مضامین میں سے امتحان لیا گیا۔

پاکپتن چک نمبر 14 ایس پی میں گرلز سکولز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***7530: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 14 ایس پی ضلع پاکپتن کی آبادی 10 ہزار نفوس پر مشتمل ہے اتنی بڑی آبادی کے حامل چک میں گرلز سکول نہ ہے اور بچیاں گاؤں میں موجود بوائز پرائمری سکول میں 1964 سے تاحال تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2005 سے متذکرہ چک کی عوام نے اپنی مدد آپ کے تحت 2 کنال اراضی برائے تعمیر گرلز سکول محکمہ سکولز ایجوکیشن پنجاب کے نام منتقل کرائی ہے اور ہر سال ضلعی اور صوبائی سطح پر متعدد درخواستیں برائے تعمیر گرلز سکول بھجوائی جاتی رہی لیکن شنوائی نہیں ہو رہی اس عرصہ میں ڈسٹرکٹ اسمبلی پاکپتن سے قرارداد بھی پاس کی گئی اور 2016 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر سے سکول کی تعمیر کے لئے Directive بھی جاری کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 300 کی تعداد کے لگ بھگ بچیاں (ششم تا میٹرک) 4 کلومیٹر پیدل سفر کر کے ساتھ والے گاؤں 15 ایس پی میں پڑھنے جاتی ہیں جن کو سفری صعوبتوں کے علاوہ غیر محفوظ سفر کا بھی سامنا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت چکنمبر SP/14 پاکپتن میں گورنمنٹ مڈل سکول کی منظوری وقف کردہ اراضی 2 کنال پر تعمیر کر کے بچیوں کے مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سال 2017 کی مردم شماری کے مطابق کہ چک نمبر 14 ایس پی ضلع پاکپتن کی آبادی 3386 نفوس پر مشتمل ہے گاؤں ہذا میں گرلز سکول نہ ہے اور بچیاں گاؤں میں موجود بوائز پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چک نمبر 14 ایس پی میں کل آٹھ کلاس رومز ہیں اس میں 5 مرد ٹیچرز اور 2 خواتین ٹیچرز تعینات ہیں۔خواتین ٹیچرز بچیوں کو تعلیم دے رہی ہیں۔

اسی طرح ایک لیٹریسی اور NFBE سکول بھی چک نمبر 14 ایس پی میں کام کر رہا ہے اس سکول میں 21 بچیاں زیر تعلیم ہیں۔

(ب) 2 کنال اراضی برائے تعمیر گرلز سکول محکمہ سکولز ایجوکیشن پنجاب کے نام منتقل ہے۔ متعلقہ گرلز سکول کی عمارت کی تعمیر کے لئے نہ تو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی پاکپتن اور نہ ہی محکمہ تعلیم سکول پنجاب کی طرف کوئی فنڈ جاری کئے گئے ہیں یہ سکیم مالی سال 22-2021 کا حصہ نہ ہے اور نہ ہی پنجاب میں نئے سکولوں کی تعمیر کے لئے کوئی پروگرام رکھا گیا ہے۔تاہم مذکورہ سکیم مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کی صورت میں مالی سال 23-2022 میں شامل کی جاسکتی ہے اسی طرح اجرا گرلز پرائمری سکول ضلع پاک پتن کے لئے سال 2009،2010 کے بعد گورنمنٹ آف پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کوئی فنڈ جاری نہیں کئے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری ایجوکیشن زنانہ) پاکپتن کی رپورٹ کے مطابق چک 14 ایس پی کی 24 طالبات (ششم تا میٹرک) گورنمنٹ گرلز سکول چک نمبر 15 ایس پی میں زیر تعلیم ہیں اور چک 14 ایس پی سے گرلز سکول 15 ایس پی تک پختہ سڑک ہے اور فاصلہ تقریباً 2 کلومیٹر ہے۔

(د) یہ سکیم مالی سال 22-2021 کا حصہ نہ ہے اور نہ ہی پنجاب میں نئے سکولوں کی تعمیر کے لئے کوئی پروگرام رکھا گیا ہے۔ تاہم مذکورہ سکیم مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کی صورت میں مالی سال 23-2022 میں شامل کی جاسکتی ہے۔

جنوبی پنجاب میں بنائے گئے دانش سکولز کی کارکردگی نیز مزید سکولز بنائے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*7539: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پچھلی حکومت نے صوبہ بھر کے مختلف اضلاع خاص طور پر جنوبی پنجاب میں دانش سکول بنائے تھے ان کی کارکردگی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) جن مقاصد کے لئے یہ دانش سکول بنائے گئے تھے وہ پورے ہو رہے ہیں نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اگر مذکورہ تعلیمی ادارے تعلیمی قابلیت ضروریات کو بہتر طور پر سرانجام دے رہے ہیں تو حکومت ایسے مزید تعلیمی ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) دانش سکولز اور سنٹر آف ایکسیلینس (طلباء و طالبات) ایکٹ 2010 کے تحت پنجاب کے مختلف اضلاع بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان، میانوالی، اٹک، ڈی جی خان، راجن پور اور وہاڑی میں بنائے گئے ہیں اور کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سال 20-2019 کی کارکردگی رپورٹ پنجاب اسمبلی کیبنٹ ڈویژن میں جمع کرائی جاچکی ہے۔ مکمل رپورٹ (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دانش سکولوں کے قیام کے مقاصد اور اہداف کی تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دانش سکولوں کے قیام کے مقاصد پورے ہو رہے ہیں کیونکہ دانش سکولز کے طلباء و طالبات کا رزلٹ 100 فیصد ہوتا ہے۔ دانش سکولوں میں طلباء و طالبات ایف ایس سی کرنے کے بعد پاکستان کی اعلی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں تعلیم حاصل کر

رہے ہیں۔ جہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد وہ نہ صرف ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں بلکہ اپنی اور اپنے خاندان کی کفالت بھی کر رہے ہیں۔ تفصیل (Annexure-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت دانش سکولز اینڈ سنٹر آف ایکسیلینس اتھارٹی کے تحت مندرجہ ذیل نئے دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس بنا رہی ہے۔

دانش سکولز طلباء وطالبات:

(1) تونسہ، ضلع ڈی جی خان (زیر تعمیر)

(2) منکیرہ، ضلع بھکر (زیر تعمیر)

سنٹرز آف ایکسیلینس:

(1) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول پیر محل، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (زیر تعمیر)

(2) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد، (مکمل)

(3) سنٹر آف ایکسیلینس بوائز سکول تحصیل وضلع چکوال (زیر تعمیر)

جہلم: تحصیل پنڈ دادنخان کے سکولز کو فراہم کردہ فنڈز و تصرف سے متعلقہ تفصیلات

***7565: جناب ناصر محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم محکمہ سکولز ایجوکیشن کو کتنی رقم مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں فراہم کی گئی تھی مدوار تفصیل دی جائے؟

(ب) تحصیل پنڈ دادنخان کے سکولوں میں انتظامی آفیسز کو کتنی رقم علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی؟

(ج) اس تحصیل کے سکولوں کو جو رقم سکول وار فراہم کی گئی ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(د) اس تحصیل میں کن کن سکولوں کو پچھلے دو سالوں کے دوران کون کون سا فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا؟

(ہ) مذکورہ تحصیل کے کتنے سکولوں میں عمارات و اضافی کمرہ جات کی تعمیر کی گئی؟

(و) ان سکولوں میں مزید فرنیچر و دیگر Missing Facilities فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے جا رہی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع جہلم محکمہ تعلیم سکولز ایجوکیشن کو گزشتہ 2 سالوں میں دی گئی رقم کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے:۔

Total	NSB	Development	Non-Dev.	Year
4708.492	129.763	127.428	4451.301	2019-20
4675.948	143.265	108.338	4424.345	2020-21

(ب) تحصیل پنڈ داد نخان کے سکولوں میں انتظامی آفسز کو درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

Total	Dy. DEO (W)	Dy. DEO (M)	Year
21.549	12.276	9.273	2019-20
21.893	12.700	9.193	2020-21

(ج) تحصیل کے سکولوں کو فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Total	NSB	Salary	Year
1,054,497,636	33,397,369	1,021,100,267	2019-20
1,053,096,444	33,525,188	1,019,571,256	2020-21

سکولز وار تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل پنڈ داد نخان میں پچھلے دو سالوں میں فرنیچر و دیگر سامان درج ذیل سکولوں میں دیا گیا۔

Amount	Description	Name of School	Year
0.300	ECE Room	GGES Dhudhi Thal	2019-20
0.800	IT Lab Equipment	GGES Islam Gunj Khewra	2019-20
0.500	Furniture	GMES Essawal	2019-20

گورنمنٹ ماڈل ایلیمنٹری سکول عیسٰی وال میں فرنیچر مہیا کیا گیا جس کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ تحصیل کے 07 سکولز میں عمارات واضافی کمرہ جات کی تعمیر کی گئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Amount	Description	Name of School	Year
8.200	Construction of Building for Elementary classes	GMES Essawal	2019-20
0.841	02 Sets Toilet Block	GHSS Jalal Pur Sharif	2019-20
6.006	Re-construction of 3 Class Rooms with verandah & HM Office	GMPS Kaniyanwala	2020-21
9.205	Re-construction of 5 Class Rooms with verandah & HM Office	GBPS Gujjar	2020-21
0.881	2 Sets Toilet Block	GGHS Jalal Pur Sharif	2020-21
3.537	Boundary Wall, Gate & Gate Pillars	GMES Essawal	2020-21
0.324	01 Set Toilet Block	GGHS Khewra	2020-21

(و) مذکورہ سکولوں کی مزید فرنیچر و دیگر مسنگ فسلیٹیز آئندہ مالی سال 23-2022 میں پوری کر دی جائے گی۔

جہلم: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسماعیل وال پنڈ دادنخان میں مسنگ فسلیٹیز اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***7569: جناب ناصر محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسماعیل وال تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم) میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) سکول ہذا میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹیز ہیں تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

(ج) سکول کی منظور شدہ تدریسی وغیر تدریسی اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) سکول ہذا کو کب اپ گریڈ کیا گیا تھا اور کیا سکول میں نہم اور دہم کی سائنس کی کلاسز جاری ہیں کلاسز کی تعداد سٹاف اور سہولیات کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں SST آرٹس کی سیٹیں موجود ہیں لیکن SST سائنس کی سیٹیں موجود نہ ہیں؟

(و) کیا حکومت سکول ہذا میں مسنگ فسیلیٹیز سمیت سٹاف کی کمی پوری کرنے، نہم / دہم سائنس کی کلاسز کے مسائل حل کرنے اور SST سائنس کی سیٹیں فوری طور پر Convert کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسماعیل وال تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم) میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد 398 ہے۔

(ب) تمام سہولیات میسر ہیں۔

(ج) منظور شدہ اور غیر تدریسی اسامیاں:

H/M=1, SST (G)=2, EST=5, PST=6, J/C=1, Chowkidar=1, Mali=1, L/A=1, C-IV=2

خالی اسامیاں:

SST=1 24-07-2021 اور PST=1 دسمبر 2018 اور ایک جونیئر کلرک 01-4-2010 سے خالی ہے۔

(د) 1۔ سکول کو 01-4-2010 کو اپ گریڈ کیا گیا۔

2۔ نہم اور دہم کی کلاسز کی طالبات کو سائنس کے تمام مضامین پڑھائے جا رہے ہیں۔

3۔ سکول میں سائنس لیب اور کمپیوٹر لیب مع سامان موجود ہے۔ IT ٹیچر اور سائنس میتھ کی ٹیچر نہیں ہیں

(ہ) جی ہاں! ایس ایس ٹی آرٹس کی 2 سیٹیں ہیں۔ ایس ایس ٹی سائنس کی کوئی سیٹ منظور نہیں ہوئی ہے۔

(و) محکمہ تعلیم نے ضلع جہلم میں سکولوں میں مسنگ سہولیات کی فراہمی کے لئے مالی سال 2022-23 میں 11.00 ملین کی رقم مختص کی ہے ۔مذکورہ سکول میں طالبات کی تعداد کے لحاظ سے مسنگ سہولیات کی کمی کی صورت میں بذریعہ ADP سکیمز پورا کیا جائے گا۔ جبکہ اساتذہ کی کمی کو ٹرانسفر پر بین (Ban) ختم ہونے پر بذریعہ SIS میرٹ پر زیرِ غور لایا جائے گا۔

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کھیالی میں اساتذہ اور طالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7607: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کھیالی گوجرانوالہ میں کل اساتذہ اور طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا سکول کتنی شفٹوں میں چلایا جا رہا ہے؟

(ج) مذکورہ بالا سکول میں کلاسز اور کمروں کی تعداد کتنی ہے یہ سکول کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(د) مذکورہ بالا سکول کے دونوں اطراف میں بہت زیادہ آبادی ہونے کی وجہ سے طلباء و طالبات کو دھکم پیل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیا حکومت اس پر کوئی پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) مذکورہ سکول میں اساتذہ مع پرنسپل کی تعداد 38 ہے جن میں سے 36 کام کر رہے ہیں اور طالبات کی تعداد 1830 ہے۔

(ب) جگہ کی کمی کے باعث دو شفٹوں میں چلایا جا رہا ہے۔

(ج) سکول کا رقبہ 2 کنال 8 مرلے ہے کمروں کی تعداد 18 ہے جن میں ایک آئی ٹی لیب ایک سائنس لیب اور ایک لائبریری بھی شامل ہے۔

(د) سکول ہذا کی عمارت مین کھیالی روڈ سے تقریباً ایک سو گز اندر گلی میں واقع ہے۔ پل بنانے کی ذمہ داری محکمہ C&W کی ہے لہذا پل کی تعمیر کے متعلق سوال کا جواب C&W ڈیپارٹمنٹ ہی دے سکتا ہے۔

صوبہ بھر میں انصاف سکولز کے قیام و مقام سے متعلقہ تفصیلات

***7628: محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں یکم جولائی 2020 سے 31 جولائی 2021 تک کتنے انصاف سکولز قائم کئے گئے؟

(ب) ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں جولائی 2021 تک کتنے انصاف سکولز قائم کئے ان کی تعداد اور جس جگہ وہ واقع ہیں اس کی تفصیل مہیا کی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ بھر کے تمام اضلاع سے موصول شدہ رپورٹس کے مطابق یکم جولائی 2020 سے 31 جولائی 2021 تک 6480 انصاف سکولز قائم کئے گئے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں جولائی 2021 تک 182 سکولز قائم کئے گئے۔ اور جس جگہ وہ واقع ہیں، اس کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں انصاف سکولز میں سٹاف کی تعداد، تعلیمی معیار سے متعلقہ تفصیلات

***7629: محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ہر انصاف سکولز میں سٹاف کی تعداد اور ان کی تعلیمی قابلیت کا کیا معیار مقرر کیا گیا ہے؟

(ب) ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں کل کتنے بچے انصاف سکولز پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں تفصیل بیان فرمائیں جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) انصاف آفٹر نون سکول میں تعیناتی کے لئے ان اساتذہ کرام کو ترجیح دی جاتی ہے، جو اسی گورنمنٹ سکول یا قریبی گورنمنٹ سکول میں پہلے سے تعینات ہیں جو کہ پہلے ہی میرٹ پر تعینات کئے گئے تھے اگر ان گورنمنٹ سکول سے کوئی استاد رضامند نہ ہو تو محکمہ تعلیم کی

پالیسی اور تعلیمی قابلیت کے عین مطابق ٹیچر تعینات کیا جاتا ہے۔پالیسی / گائیڈلائینز/ نوٹیفکیشن کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بیس (20) طالبعلم کی تعداد تک (2) اساتذہ اکرام، اور بیس (20) تعداد سے زائد پر (3) اساتذہ کرام تعینات کئے جاتے ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں ابھی صرف پرائمری سکولز بطور انصاف آفٹر نون ایلیمنٹری سکولز اپ گریڈ ہوئے ہیں۔اس لئے جماعت نہم اور دہم کے طلباء انصاف آفٹر نون سکولز سے مستفید نہیں ہو رہے۔اس وقت 4375 بچے مستفید ہو رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	جماعت	لڑکے	لڑکیاں	کل تعداد
1۔	ششم	1151	1913	3064
2۔	ہفتم	303	716	1019
3۔	ہشتم	56	236	292
کل تعداد		1510	2865	4375

مزید یہ کہ انصاف آفٹر نون سکولز میں STR کا Criteria ایک سو طلباء پر ایک صدر معلم، چار معلم اور دو درجہ چہارم ملازمین ہیں۔

لاہور: بوائز و گرلز سکولز میں اساتذہ کی کمی اور جعلی حاضریوں کے عوض ماہانہ وصولیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7642: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور میں پرائمری تا ہائر سیکنڈری سکول، بوائز و گرلز کے کتنے سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 50 فیصد سے بھی کم ہے اس کمی کو کب سے پورا نہیں کیا جا رہا ہے نیز اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان سکولوں میں کتنے اساتذہ کتنی کتنی چھٹیوں پر ہیں اور کتنے اساتذہ ایسے ہیں جو سکولوں میں حاضر نہیں ہوتے لیکن ریکارڈ میں حاضری پوری ہے اور ای ڈی او، ڈی ڈی ای او کے دفاتر کے اہلکاران وافسران ان سے ماہانہ وصول کر رہے ہیں اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ضلع کے ای ڈی او ان سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اگر ہاں تو کب تک اس مسئلہ کو حل کر لیا جائے گا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع لاہور کے کل 1122 سکولوں میں 52 سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 50 فی صد سے کم ہے۔ سال 2018 کے بعد کوئی بھرتی نہیں کی گئی تاہم اس کمی کو پورا کرنے کے لئے جلد نئی بھرتیوں کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران ضلع لاہور کی رپورٹ کے مطابق اس وقت کل 82 اساتذہ کرام چھٹی پر ہیں۔ اساتذہ کے نام اور چھٹیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ایسا کوئی استاد نہ ہے جو مسلسل غیر حاضر ہو اور اس کی حاضری لگ رہی ہو اور نہ ہی کسی افسر یا دفتری اہلکار کے بابت اس قسم کی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ضلع لاہور میں اساتذہ کرام کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اساتذہ کرام کی نئی بھرتی کا عمل جلد شروع کرنے جا رہا ہے

خانیوال: گزشتہ تین سالوں میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں بھرتی افراد سے متعلقہ تفصیلات

*7786: **جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال میں یکم اگست 2018 سے آج تک کتنے افراد کو کس کس اسامی پر بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، ولدیت، تعلیم گریڈ مع پتا جات کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا تمام بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے تو میرٹ کا طریق کار تفصیل و پالیسی بیان کریں؟

(ج) DRC ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ممبران کے عہدہ، گریڈ اور نام بتائیں؟

(د) بغیر میرٹ و پالیسی کے بھرتی افراد کے نام، پتاجات بتائیں؟

(ہ) ان کو بھرتی کرنے کی وجوہات بتائیں؟

(و) بھرتی کے خلاف کتنے افراد نے کس کس عدالت و دفتر میں درخواستیں دیں ان کی تفصیل مع نام درخواست دہندہ، پتاجات بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع خانیوال میں یکم اگست 2018 سے آج تک مرحلہ وار کل 149 درجہ چہارم (117+32) پوسٹوں پر بھرتی کی گئی ہے۔ لسٹیں (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) تمام بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے طریق کار / پالیسی کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) DRC/ ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ممبران کا عہدہ، گریڈ، نام کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بغیر میرٹ و پالیسی کے کسی بھی فرد کی تقرری نہ کی گئی ہے۔

(ہ) بغیر میرٹ و پالیسی کے کسی بھی فرد کی تقرری نہ کی گئی ہے۔

(و) بھرتی کے خلاف 05 افراد نے عدالت و دفتر میں درخواستیں دیں۔ (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 508 گ ب میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7888: **جناب محمد صفدر شاکر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 508 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں منظور ہیں؟

(ب) اس وقت کتنی اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں؟

(ج) کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) اگر اسامیاں خالی ہیں تو یہ کب تک اساتذہ کی تعیناتی مکمل ہو جائے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 508 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اساتذہ کی کل 15 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	کل اسامیاں	پُر شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1۔	ہیڈ ماسٹر	17	1	0	1
2۔	ایس ایس ٹی	16	3	3	0
3۔	ای ایس ٹی	15	6	3	3
4۔	پی ایس ٹی	14	6	6	0
ٹوٹل			16	12	4

(ب) اس وقت 12 اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

(ج) اساتذہ کی 3 اور ہیڈ ماسٹر کی 1 اسامی خالی ہے۔

(د) SCCFD(Standing Committee of Cabinet on Finance and Development) نے اس مالی سال میں 16,727 ایجوکیٹرز کی سیٹوں کی منظوری دے دی ہے۔ لہٰذا اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ جلد ہی یہ سیٹیں مشتہر کرے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

محکمہ سکولز ایجوکیشن اساتذہ اور دیگر ملازمین کی اے سی آرز لکھنے سے متعلقہ تفصیلات

1305: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے تمام اساتذہ اور ملازمین کو اپنی ACR ان کو خود لکھوانا پڑتی ہیں جس کی وجہ سے اساتذہ اور ملازمین کو بے شمار پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ب) کیا ACR فارم مکمل کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے یا اساتذہ کی نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کی طرف سے آرڈر جاری کیا گیا ہے کہ پچھلے دس سالوں کی ACR تمام ملازمین مکمل کر کے بھجوائیں جو ملازمین ACR خود مکمل نہیں کروائیں گے ان کی ترقی روک دی جائیگی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام ملازمین کی ACR خفیہ طور پر لکھی جاتی ہے اور اسے مکمل کرنا محکمہ کے متعلقہ افسر کی ذمہ داری ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت محکمہ سکولز ایجوکیشن کے تمام ملازمین کی ACR خفیہ طور پر لکھوانے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ ACR کا پہلا صفحہ جس پر اساتذہ اور ملازمین کے ذاتی کوائف ہوتے ہیں، مکمل/پر کر کہ اپنے Reporting Officer کو جمع کروانا اساتذہ اور ملازمین کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کے بعد Reporting Officer کو ACR لکھ کر Countersigning Authority سے مکمل کروا کر متعلقہ دفتر میں جمع کروا دیتا ہے۔

(ب) ACR/PER کا صرف ابتدائی صفحہ پُر کرنا اساتذہ اور ملازمین کی ذمہ داری ہے، ACR لکھنا متعلقہ افسر کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ کی طرف سے آخری پانچ سال کی ACRs جمع کروانے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ انہیں SIS Software پر آن لائن کیا جاسکے۔

(ج) Reporting Officer کو ACR جمع کروانا اساتذہ اور ملازمین کی ذمہ داری ہے اس کے بعد خفیہ طور پر لکھنا اور متعلقہ آفس تک پہنچانا متعلقہ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

(د) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ وقتاً فوقتاً اپنے تمام ماتحت اداروں کو ہدایات نامہ جاری کرتا رہتا ہے کہ تمام افسران اپنے ماتحت ملازمین کی ACR PER / شیڈول کے مطابق مکمل کروا کر متعلقہ دفاتر میں جمع کروائیں۔ کسی بھی افسر کے خلاف شکایت ملنے کی صورت میں اُس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ایم سی ایل ایس ایس ٹی میل فی میل اساتذہ کو پے پیکج کی عدم ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

1309: چودھری اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2001 میں ایم سی ایل اساتذہ کو جنرل کیڈر کے افسران کے ماتحت کر دیا گیا؟

(ب) ایم سی ایل، ایس ایس. ٹی میل اساتذہ کو 2009 میں صرف ایک بار پے پیکج ترقی دی گئی جبکہ جنرل کیڈر کے اساتذہ کو ہر سال باقاعدگی سے پے پیکج دیا گیا اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ج) 2008 میں ایم سی سکولوں کے لئے ہیڈ ماسٹرز کی اسامیاں تخلیق کی گئیں لیکن آج تک ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے ایم سی کیڈر کے اساتذہ کو ترقی کیوں نہ دی گئی؟

(د) 2015 میں ایس۔ ایس۔ ٹی مرد اساتذہ ایم سی ایل کی سنیارٹی کو اپڈیٹ نہ کیا گیا اور اب دو ماہ پہلے ڈی ای او کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی نے تمام قواعد و ضوابط کے مطابق سنیارٹی لسٹ اپڈیٹ کر کے CEO ڈی ای اے لاہور کو ارسال کر دی تھی اسے نوٹیفائی کیوں نہیں کیا جا رہا؟

(ہ) 2017 میں جنرل کیڈر کے اساتذہ کو دوبارہ پے پیکج دیا گیا لیکن ایم سی کیڈر کے ایس۔ ایس۔ ٹی مرد و خواتین اساتذہ کے تمام کیسز کو ڈی پی سی نے ڈیفر کر دیا اب فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ڈیفر کیسز کو پے پیکج دینے کی واضح ہدایت کے باوجود پے پیکج کیوں نہیں دیا جا رہا؟

(و) جنرل کیڈر کے افسران نے جنرل کیڈر کے ای ایس ٹی اور ایس ایس ٹی اور ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کو ایم سی سکولز میں پالیسی کے خلاف تعینات کیا ہوا ہے اور کیا جا رہا ہے اس طرح ایم سی کیڈر کے اساتذہ کو پروموشن کا کوٹہ نہیں دیا جا رہا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ز) 2007 میں میونسپل کیڈر کا ڈائریکٹوریٹ ضم کر کے جنرل کیڈر کے ای ڈی او آفس میں گریڈ 17، 18 اور 19 کی پروموشن والی اسامیاں شفٹ کر دی گئیں ان اسامیوں

پر جنرل کیڈر کے اساتذہ کو تعینات کیا جاتا رہا اور 2017 میں ان اسامیوں کا بجٹ نہ لیا گیا اور بجٹ بک سے یہ اسامیاں ختم کر دی گئیں لیکن ایم سی ایل اساتذہ کو ان پر ترقی نہ دی گئی اس کی وجوہات سے تفصیلات آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست ہے۔ سال 2001 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ قائم ہونے کے بعد کارپوریشن کے سکولوں کو جنرل ایجوکیشن انتظامیہ کے حوالے کیا گیا۔

(ب) 2009 میں SSTs اساتذہ Ex-MCL کو پے پیکج دیا گیا بعد ازاں اساتذہ کے درمیان سنیارٹی کا تنازعہ پیدا ہو گیا جو کہ مختلف عدالتوں اور اعلیٰ حکام کے دفاتر میں زیر التواء رہا۔ اس سنیارٹی کے تنازعہ کا فیصلہ لاہور ہائی کورٹ سے ICA نمبر 127/2012 میں مورخہ 26.03.2015 کو ہوا کہ نئے سرے سے سنیارٹی مرتب کی جائے۔ اس فیصلہ کی روشنی میں DPC کی منظوری سے تمام قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مورخہ 09.11.2015 کو سنیارٹی لسٹ منظور کی گئی۔ اس منظور شدہ سنیارٹی لسٹ کے خلاف چند Ex-MCL اساتذہ نے دوبارہ عدالت عالیہ سے رجوع کیا۔ لاہور ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن نمبر 6752/2016 میں اپنے حکم مورخہ 10.03.2016 کے تحت DCO لاہور/مجاز اتھارٹی کو ان اساتذہ کی درخواست کا فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ DCO نے متعلقہ اساتذہ کی ذاتی شنوائی کر کے اپنے حکم نمبر DO(HRM)/241-16-1484 مورخہ 06.10.2016 کے ذریعہ ان کی درخواست Reject کر دی اس فیصلہ کو دوبارہ عدالت عالیہ میں چیلنج کر دیا گیا جو کہ بعد میں سیکرٹری سکولز کو فیصلے کے لئے بھیج دیا گیا۔ سیکرٹری سکولز نے ہائی کورٹ کی ہدایت پر اپنے فیصلہ نمبر SO(SE-III)5-324/2017 مورخہ 15.03.2018 کے تحت مجاز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کو ذاتی شنوائی کر کے فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ لہٰذا CEO(DEA) لاہور نے اپنے حکم نمبر 32/PA مورخہ 23.09.2019 کے تحت تمام اساتذہ کی ذاتی شنوائی کر کے ان کی درخواست کو Reject کر دیا اور سنیارٹی لسٹ کو Update کر دیا۔ مندرجہ بالا سنیارٹی کے تنازع کی وجہ سے اب تک اساتذہ کو ترقی نہ دی جا سکی تاہم اب CEO(DEA)، لاہور نے ان اساتذہ کی ترقی

DPI(SE) کیس 23.07.2021 مورخہ I-Admn/710 کے لئے بحوالہ لیٹر نمبر
پنجاب کو ارسال کر دیا گیا ہے کاپی۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب پارٹ(ب) میں موجود ہے۔

(د) ایکس ایم سی ایل سنیارٹی لسٹ اور معاملات مختلف عدالتوں میں زیر التواء ہونے کی وجہ سے پے پیکج اور پروموشن نہ ہو سکی تاہم رولز کے مطابق نئی سنیارٹی لسٹ بذریعہ CEO(DEA)، لاہور نوٹیفکیشن نمبری Admn-1/1548 مورخہ 18.03.2021 کو نوٹیفائی کی جا چکی ہے جس کی کاپی۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سال 2017 میں حکومت نے جنرل کیڈر کے اساتذہ کا پے پیکج ختم کر دیا اور ایم سی کیڈر کے ایس ایس ٹی (میل / فی میل) اساتذہ کے ڈیفر کیسز کو حل کرنے کے لئے ہدایات جاری کر دیں بعد ازاں ایکس ایم سی ایل اساتذہ کے جو کیس ڈیفر کیے گئے وہ سابقہ ڈی پی سی نے Non-Consider کر دیئے۔ مندرجہ بالا سنیارٹی کا تنازعہ تفصیلاً جواب ب میں درج کر دیا گیا ہے۔ پے پیکج کے کیس کے لئے بھی حکومت کو لیٹر لکھ دیا گیا ہے۔ بحوالہ نمبر Admn-I / 713 مورخہ 26.07.2021 کاپی۔(Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ایم سی کیڈر کے اساتذہ کو قواعد وضوابط کے مطابق کوٹہ دیا جا رہا ہے اور ضابطے کے تحت پروموشن کے لئے لیٹر DPI(SE) پنجاب کو لکھا گیا ہے۔ جس کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) 01.01.2017 میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے قیام سے تمام سابقہ اسامیوں کو ختم کر کے نئی اسامیوں کا سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف دی پنجاب نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس پر مکمل عملدرآمد ہو چکا ہے۔

ساہیوال: گورنمنٹ کے سکولز میں میل فی میل اساتذہ کی خالی اسامیوں اور ان پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

1332: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ساہیوال سرکاری سکولوں میں میل فی میل اساتذہ کی کون کون سے مضامین کی اسامیاں خالی ہیں کب سے ہیں ان کی تعداد مع عہدہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ساہیوال کے سرکاری سکولوں میں میل فی میل اساتذہ کی کن کن مضامین کے لئے ڈیلی ویجز پر بھرتی کی گئی اور محکمہ نے خالی اسامیوں پر ان ڈیلی ویجز اساتذہ کو بھرتی کیوں نہیں کیا اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) حکومت / محکمہ ان سرکاری سکولوں میں خالی پوسٹ کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور محکمہ نے آخری سال کب اساتذہ کی بھرتی کا اشتہار جاری کیا تھا اور کتنے اساتذہ کو بھرتی کیا گیا تھا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع ساہیوال کے ہائی / ہائیر سیکنڈری / ایلیمنٹری / پرائمری / بوائز و گرلز سکولز میں کل 2164 اسامیاں 2018 کے بعد سے خالی ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پرائمری / ایلیمنٹری سکولوں میں کمبائنڈ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ لہٰذا ڈیلی ویجز پر بھرتی کئے گئے اساتذہ کی مضمون وائز تقرری نہیں ہوتی۔

ضلع ساہیوال کے مدارس میں NSB فنڈز سے 634 عارضی (ڈیلی ویجز) اساتذہ بھرتی کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- میل سکولوں میں عارضی (ڈیلی ویجز) اساتذہ کی تعداد 288=

2. فی میل سکولوں میں عارضی (ڈیلی ویجز) اساتذہ کی تعداد 346=

سرکاری سکولوں میں بیشتر خالی اسامیاں بذریعہ E-Transfer اور پروموشن کے ذریعے پُر ہوتی رہتی ہیں اور حکومت / محکمہ ان سرکاری سکولز میں بقیہ خالی اسامیوں کو بھی جلد از جلد پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 2020-21 میں پنجاب بھر میں 33,454 اساتذہ کی خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک سمری ارسال کی جو کہ محکمہ خزانہ نے اِس اعتراض کے ساتھ واپس کر دی کہ آئندہ مالی سال 2021-22 میں دوبارہ ارسال کی

جائے۔ لہٰذا اب مذکورہ سمری اساتذہ کی بھرتیوں کی منظوری کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو دوبارہ بھیجی جا رہی ہے۔

حکومت نے آخری بار سال 2018 میں ایجوکیٹرز کی بھرتی کا اشتہار جاری کیا تھا اور ضلع ساہیوال میں کُل 651 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

I. SSE = 120

II. SESE = 217

III. ESE = 314

راولپنڈی میں نجی سکولز کی رجسٹریشن کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1339: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ماہ جنوری اور فروری 2021 میں ضلع راولپنڈی میں کل کتنے نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے لیٹر جاری کئے گئے؟

(ب) رجسٹریشن شدہ تمام سکولوں کے نام، پتا اور علاقہ وار مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی پنجاب میں تمام سکولوں کی رجسٹریشن جاری کرنے والا ضلع بن گیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع راولپنڈی میں ماہ جنوری اور ماہ فروری 2021 میں کل 808 نجی تعلیمی اداروں کو رجسٹریشن کے لیٹر جاری کئے گئے۔

(ب) ماہ جنوری اور فروری, 2021 میں ضلع راولپنڈی میں رجسٹرڈ شدہ تمام سکولوں کے نام، پتا اور علاقہ وار مکمل تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے۔

ڈی ڈی ای او اوکاڑہ کی جانب سے ٹیچر کا ملازمت سے برطرفی سے متعلقہ تفصیلات

1383: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 24 ۔ مئی 2021 کو District Deputy Education Officer (DDEO) تحصیل دیپالپور کی جانب سے ایک استاد کو ملازمت سے برطرف کیا گیا اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(ب) حکومت کی جانب سے مذکورہ بالا واقعے کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں کہ کوئی ملازم کسی کی ذاتی رنجش کا شکار نہ بنے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔24۔ مئی 2021 کو کسی بھی استاد کو برطرف نہ کیا گیا ہے۔

(ب) 24 ۔ مئی 2021 کو کسی استاد کو برطرف نہ کیا گیا ہے لہذا اس سلسلہ میں کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

(ج) جواب جز (الف) اور (ب) میں موجود ہے۔

صوبہ کی 1300 یونین کونسلز میں سیکنڈری سکولز نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1384: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی 1300 یونین کونسلز میں سیکنڈری سکولز موجود نہیں ہیں اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) صوبہ کے ضلع راجن پور میں طلباء وطالبات کے لئے کل کتنے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولز موجود ہیں نیز ان میں کیا تعلیمی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ماہانہ سکولز مانیٹرنگ، فروری 2021 ڈیٹا کے مطابق صوبہ بھر کی تقریباً 3200 یونین کونسلز میں سے تقریباً 2700 یونین کونسلز میں 8785 سیکنڈری و ہائر سیکنڈری سکولز موجود ہیں اور باقی تقریباً 500 یونین کونسلز میں سیکنڈری و ہائر سیکنڈری سکولز موجود

نہیں ہیں۔ انصاف آفٹر نون سکولز پروگرام کے تحت سکولوں کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے۔ فنڈز کی کمی یا معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے سکولز کو اپ گریڈ نہ کیا گیا تاہم انصاف آفٹرنون پروگرام کے تحت معیار پر پورا اترنے والے سکول کو اس پروگرام کے دوسرے مرحلے میں ایلیمنٹری سکولوں کو سیکنڈری سکولز میں اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(ب) ضلع راجن پور میں طلباء و طالبات کے لئے 82 ہائی سکولز اور 13 ہائیر سیکنڈری سکولز موجود ہیں۔ ان سکولوں میں بنیادی سہولیات جیسا کہ بجلی، پانی، ٹائلٹ، چاردیواری اور جدید تعلیمی سہولیات جیسا کہ کمپیوٹر لیب، سائنس لیب، لائبریری اور کھیلوں کے میدان جیسی سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں۔

صوبہ میں یکساں نصاب تعلیم کے خدوخال سے متعلقہ تفصیلات

1399: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں یکساں نصاب تعلیم پر عمل درآمد کروانے کا حکومت نے فیصلہ کیا ہے یکساں نصاب تعلیم کی مکمل تفصیلات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے تمام سکولز پرائمری، مڈل اورہائی میں یکساں تعلیم نصاب نافذ کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں؟

(ج) کیا صوبہ بھر کے تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارے گورنمنٹ کا نصاب پڑھائیں گے یا کہ اپنا پرائیویٹ نصاب بھی ساتھ پڑھائیں گے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں تقریبا 13 کتابوں پر مشتمل اپنا نصاب پڑھا رہے ہیں کیا مذکورہ تعلیمی ادارے گورنمنٹ کا نصاب جو کہ 5 کتابوں پر مشتمل ہے بھی پڑھائیں گے؟

(ہ) کیا نرسری سے میٹرک تک طلباء وطالبات اتنا بھاری بھرکم پرائیویٹ اور گورنمنٹ کے تعلیمی نصاب کا بوجھ اٹھانے کی سکت رکھتے ہیں مکمل تفصیلات فراہم کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی درست ہے۔ حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کے تیار کردہ اور فراہم کردہ یکساں قومی نصاب (SNC) کو صوبہ بھر میں تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صوبائی کابینہ کی منظوری سے، پہلے مرحلے میں، تعلیمی سیشن 22-2021 سے، نرسری تا پنجم (Pre-I-V) تک کی درسی کتب فراہم کی جا چکی ہیں۔ جماعت ششم تا ہشتم (6^{th}–8^{th}) کے درجات کا یکساں قومی نصاب (SNC) وفاقی حکومت نے مورخہ 04 فروری 2022 کو نوٹیفائی کیا تھا۔ صوبائی کابینہ پنجاب کی منظوری سے اسے بھی صوبے میں نافذ کیا جانا تھا۔ حکومت کی تبدیلی کی وجہ سے ابھی تک صوبائی کابینہ کی منظوری کا مرحلہ مکمل نہیں ہو پایا۔ لہٰذا طلباء و طلبات کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لئے جماعت (6^{th}–8^{th}) کے لئے سابقہ کتب ہی شائع کی جا رہی ہیں۔ تاہم اسلامیات کی اہمیت اور حساسیت کے پیشِ نظر، PCTB کے بورڈ آف گورنرز (BOG) کی پیشگی منظوری سے) (SNC کے مطابق اسلامیات کی درج ذیل چار نئی درسی کتب شائع کی گئی ہیں:

اسلامیات (لازمی) برائے جماعت 8^{th}, 7^{th}, 6^{th} اور 9^{th}

(ب) درست نہ ہے۔

صوبہ پنجاب میں (SNC) درج ذیل مراحل میں نافذ ہو گا:

پرائمری: تعلیمی سیشن 22-2021 سے کتب فراہم کی جا چکی ہیں۔

مڈل: صوبائی کابینہ کی منظوری کا انتظار ہے۔

ہائی: وفاق نے میٹرک اور انٹر کا (SNC) ابھی تیار نہیں کیا۔

(ج) یکساں قومی نصاب (SNC) کے پہلے مرحلے یعنی نرسری تا پنجم کا اطلاق صوبے کے تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں پر یکساں طور پر ہو چکا ہے۔ البتہ کوئی تعلیمی ادارہ چاہے تو اضافی تعلیمی مواد (SRM) کے طور پر اضافی کتب / مضامین پڑھا سکتا ہے۔ تاہم ایسے مٹیریل کے لیے، PCTB سے پیشگی منظوری (NOC) لینا لازمی ہے۔

(د) صوبہ بھر کے تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارے بھی، نرسری تا پنجم تک، یکساں قومی نصاب (SNC) کے مطابق مرتب ہونے والی درسی کتب پڑھانے کے پابند ہیں۔ اس کے علاوہ اگر وہ چاہیں تو اضافی تعلیمی مواد (SRM) کے طور پر اضافی معاون کتب یا مضامین پڑھا سکتے ہیں لیکن سالانہ / حتمی امتحان صرف اور صرف یکساں قومی نصاب (SNC) پر مشتمل کتب میں سے ہی ہوگا۔

(ہ) نرسری تا میٹرک تک تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی NOC یافتہ کتب پڑھانے کے پابند ہیں۔ علاوہ ازیں سالانہ / حتمی امتحان بھی انہی کتب میں سے ہوگا۔ اگر کوئی تعلیمی ادارہ اضافی تعلیمی مواد کے طور پر اضافی کتب پڑھانا چاہے تو اس کی اجازت ہے مگر سالانہ / حتمی امتحان میں وہ اضافی کتب شامل نہیں ہوں گی۔

محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ 19 سے 20 کی اسامیوں پر پروموشن سے متعلقہ تفصیلات

1405: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ 19 اور گریڈ 20 کی کتنی اسامیاں ہیڈ ماسٹرز کی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی اسامیاں گریڈ 19 اور 20 کی خالی کب سے ہیں ان کو خالی رکھنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) سال 2019، 2020 اور 2021 میں گریڈ 19 سے گریڈ 20 کی پروموشن کے لئے کتنے کیسز متعلقہ D.P.C کو ارسال کئے گئے؟

(د) ان تین سالوں کے دوران کتنے گریڈ 19 کے اساتذہ کی گریڈ 20 میں ترقی ہوئی ان کے نام، ولدیت متعلقہ جگہ تعیناتی بتائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ متعدد اساتذہ کرام گریڈ 19 سے گریڈ 20 میں ترقی نہ ہونے کی وجہ سے ان تین سالوں کے دوران ریٹائرڈ ہوئے ہیں؟

(و) کیا حکومت گریڈ 20 کی اسامیوں پر جلد از جلد پروموشن کے لئے ڈی پی سی کی میٹنگ کا انعقاد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ 19 اور گریڈ 20 کے ہیڈ ماسٹرز کی اسامیاں درج ذیل ہیں۔

Grade	Male	Female	Total
BS-19	835	602	1437
BS-20	237	187	424

(ب) یہ اسامیاں مختلف وجوہات کی بناء پر مختلف اوقات میں اساتذہ کی ریٹائرمنٹ، ترقی، ٹرانسفر، وفات اور سکولز کی اپ گریڈیشن کی وجہ سے خالی ہوتی رہتی ہیں۔ اس وقت مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہے۔

BS-19	1085
BS-20	200

(ج) سال 2019 میں 226 سال 2020 میں 32 اور سال 2021 میں 180 کیسز بورڈ کو ارسال کئے گئے۔

(د) ان تین سالوں کے دوران 181 ٹیچرز کی BS-19 سے BS-20 میں پروموشن ہوئی ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) درست ہے۔

(و) محکمہ سکولز نے اپنے تمام ماتحت آفیسر کو ہدایات جاری کی ہیں کہ BS-19 کے تمام اساتذہ کے ورکنگ پیپر بنا کر جلد از جلد محکمہ کو مہیا کیے جائیں تاکہ یہ تمام کیسز PSB میں پیش کرنے کے لئے GAD&S کو بھجوائے جاسکیں۔

اوکاڑہ: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد کو این ایس بی کی مد میں فراہم کردہ گرانٹ اور اسکے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

1420: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام گرلز پرائمری سکول کو(NSB) گرانٹ فراہم کی جاتی ہے ایک سال میں مذکورہ گرانٹ کی کتنی اقساط دی جاتی ہیں؟

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں طالبات اور ٹیچر کی تعداد کتنی کتنی ہے اس سکول کی انچارج ہیڈ مسٹریس کون ہے اور اس کی تعلیمی قابلیت کیا ہے؟

(ج) مالی سال 2019 تا 2021 میں مذکورہ سکول کو (NSB) کی مد میں کتنی گرانٹ فراہم کی گئی اور اس گرانٹ سے سکول مذکورہ کے کون کون سے تعمیر و مرمت وغیرہ کے کام کروائے گئے کاموں کی تفصیل مع خرچہ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ سکول کو دی گئی گرانٹ کی انکوائری کروانے اور ذمہ دار ٹیچر / ہیڈ مسٹریس کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے کہ صوبہ کے تمام گرلز پرائمری سکولز کو NSB کی گرانٹ فراہم کی جاتی ہے اور یہ گرانٹ ایک سال میں کوارٹروائز جاری کی جاتی ہے جو کہ 4 اقساط بنتی ہیں۔

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں تعداد طالبات 42 اور ٹیچرز 3 ہیں۔ سکول کی انچارج مسماۃ صباء حبیب ہے۔ جس کی تعلیمی قابلیت MA ہے۔

(ج) مالی سال 2019 تا 2021 میں جو گرانٹ فراہم کی گئی اور جو کام کروائے گئے ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ریکارڈ کی پڑتال کے لئے انکوائری کمیٹی بنادی گئی ہے جس کی رپورٹ کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

چو آسیدن شاہ: گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول میں طالبعلم مع اساتذہ کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1460: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول چو آسیدن شاہ میں کتنے طالبعلم زیر تعلیم ہیں وہاں کتنے کلاس رومز ہیں؟

(ب) اس سکول میں کتنے اساتذہ کلاس وار تعینات ہیں ان کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(ج) اس سکول میں اساتذہ اور کلاس فور کی کتنی اسامیاں خالی ہیں کیا حکومت ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول چو آسیدن شاہ میں طلبا کی ٹوٹل تعداد 908 اور کلاس رومز کی ٹوٹل تعداد 19 ہے۔ طلبا اور کلاس رومز کی تفصیل:

حصہ سکول	طلبہ کی تعداد
مڈل	327
ہائی	452
انٹر	129

(ب) اساتذہ کی کلاس وار تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

حصہ	کلاس	سیکشن	درکار اساتذہ	تعنیات اساتذہ	کیفیت
مڈل	ششم	02	03	09	حکومت پنجاب کی پالیسی STR کے
	ہفتم	02	03		مطابق حصہ مڈل میں گیارہ اساتذہ کی
	ہشتم	03	05		ضرورت ہے

ہائی	نہم	04	05	11	حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق حصہ ہائی میں 10 اساتذہ کی ضرورت ہے
	دہم	04	05		
انٹر میڈیٹ	گیارہویں	01	08	01	صرف ایک SS کام کررہا ہے باقی SS کی کمی کو پورا کرنے کے لئے SSTs اور ESTs انٹر میڈیٹ کی کلاسز پڑھارہے ہیں۔
	بارہویں	01			

(ج) اساتذہ اور کلاس فور کی اسامیوں کی تفصیل:

منظور شدہ پوسٹ	کل اساتذہ	پُر شدہ	خالی آسامیوں
پرنسپل	01	-	01
ایس ایس	08	01	07
ڈی پی ای	01	-	01
ایس ایس ٹی	17	11	06
ای ایس ٹی	11	09	02
کلاس فور	06	04	02

جب بھی اساتذہ یا کلاس فور کی ٹرانسفر، ترقی یا نئی بھرتی پر پابندی حکومت پنجاب کی طرف سے اٹھائی جائے گی تو ترجیح بنیادوں پر حصہ مڈل، حصہ ہائی اساتذہ اور کلاس فور کی اسامیاں پُر کی جائیں گی۔

صوبہ کے سرکاری سکولز میں پی ایس ٹی ٹیچر کی تعداد تعلیم اور سکیل سے متعلقہ تفصیلات

1476: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں کل کتنے (Teachers Primary School (PSTs اساتذہ کرام اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات پیش کی جائیں؟

(ب) ان PST اساتذہ کی اگلے گریڈ میں ترقی کے حوالے سے کیا ضابطہ کار اختیار کیا گیا ہے؟
(ج) کیا حکومت تعلیمی قابلیت گریجویشن رکھنے والے اساتذہ کو کم از کم BPS-14 اسکیل میں اپ گریڈ کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس حوالے سے کیا سفارشات مرتب کی گئی ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں اس وقت PST-118682 اساتذہ کرام اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ رولز کے تحت ان کی تعلیمی قابلیت MA M.SC/ مع B.ED ہے۔ اور اِن کا بنیادی سکیل (BS-14) ہے۔
(ب) PST ٹیچر کی دوران سروس پروموشن بطور EST(BS-15) پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ (سکول ایجوکیشن) سروس رولز 2014 کے تحت کی جاتی ہے رولز کے تحت PST سے EST پروموشن کے لئے تعلیمی قابلیت کم از کم MA/M.SC یا مساوی تعلیم (متعلقہ مضامین) مع پیشہ ورانہ قابلیت B.ED یا M.ED یا MA ایجوکیشن ضروری ہے۔
(ج) PST پہلے ہی سکیل 14 میں کام کر رہے ہیں۔ 2014 سے پہلے ان کی تعلیمی قابلیت BA/BSC تھی اب MA/MSC یا مساوی تعلیم کر دی گئی ہے۔ T&R کی مزید Upgradation کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

صوبہ میں سرکاری سکولز میں اساتذہ کی ترقیوں نیز گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فروغ تعلیم میں اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1478: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:
(الف) صوبہ بھر میں سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی پروموشن اور اپ گریڈیشن کے حوالے سے اس وقت کیا پالیسی نافذ العمل ہے؟

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فروغ تعلیم سرگودھا میں کل کتنے اساتذہ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟ ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج) مذکورہ بالا سکول کے اساتذہ کی Time Scale پرموشن اپ گریڈیشن کے حوالے سے کیا ضابطہ کار اختیار کیا جاتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ بالا سکول کی ایک خاتون ٹیچر کو 20 سال سے ترقی نہیں ملی اگر ہاں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حکومت کی پالیسی 2010 کے تحت پروموشن (سنیارٹی کم فٹنس) کی جا رہی ہے۔ جبکہ اپ گریڈیشن حکومت پنجاب کے متعلقہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فروغ تعلیم سرگودھا میں فرائض سرانجام دینے والے اساتذہ کی تعداد چالیس (40) ہے۔ ان کی تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات ۔ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی ٹائم سکیل پروموشن نہ ہے۔

(د) ٹیچر کی پروموشن سنیارٹی کے مطابق ہوتی ہے۔ 1992 تک بھرتی ہونے والی ٹیچرز کی پروموشن ہو رہی ہے۔ ان کی سروس تقریباً 20 سال بنتی ہے۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: جناب علی اختر مجلس استحقاق کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع چاہتے ہیں۔

تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 اور 2021 کی رپورٹیں کا

ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب علی اختر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 1,6,17,25 بابت سال 2019 اور تحاریک استحقاق نمبر 2,3,8,13,24,29 بابت سال 2020 اور تحاریک استحقاق نمبر 4,6,16,17,18,19,24,25 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے استحقاق کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں 31 جنوری 2023 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحریک پیش کرتا ہوں کہ تحاریک استحقاق نمبر 1,6,17,25 بابت سال 2019، تحاریک استحقاق نمبر 2,3,8,13,24,29 بابت سال 2020 اور تحاریک استحقاق نمبر 4,6,16,17,18,19,24,25 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے استحقاق کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں 31 جنوری 2023 تک توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"تحریک پیش کرتا ہوں کہ تحاریک استحقاق نمبر 1,6,17,25 بابت سال 2019 اور تحاریک استحقاق نمبر 2,3,8,13,24,29 بابت سال 2020 اور تحاریک استحقاق نمبر 4,6,16,17,18,19,24,25 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے استحقاق کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں 31 جنوری 2023 تک توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

(اذانِ مغرب)

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب خلیل طاہر سندھو نے گھڑی لہرا کر معزز ممبران حزب اختلاف سے نعرے لگوائے اور معزز ممبر رانا مشہود احمد خان نے اعتماد کا ووٹ لو کے نعرے لگواتے رہے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اپوزیشن اپنی نشستیں چھوڑ کر جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آ گئے اور مسلسل نعرے بازی شروع کر دی)

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! آج کے ایجنڈے پر محکمہ تعلیم کے حوالے سے اتنے اہم اور ضروری سوالات تھے لیکن ان کا حال دیکھ لیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ یہ ملک اور صوبہ تعلیم کے بغیر رہے، انہوں نے تعلیم کی تباہی پھیری، انہوں نے ہر ڈیپارٹمنٹ کی تباہی پھیری کیونکہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ ملک بالکل تعلیم کے بغیر رہے تاکہ عوام کھوتوں کی طرح ایک ہی جگہ ووٹ ڈالتی رہے۔ آج انہوں نے اتنے اہم اور ضروری محکمے کو اپنی ہلڑ بازی اور نعرے بازی کے نام کر دیا حالانکہ پورے پنجاب کے حوالے سے سوالات آئے ہوئے تھے اور ہم پوری تیاری کے ساتھ آئے ہوئے تھے تاکہ ان کو بتایا جائے کہ ہم نے سکولوں کے لئے کیا کیا چیزیں کی ہیں اور یہ سوالات ہمارے نہیں بلکہ ان کے تھے۔ مگر ان کو کوئی شرم نہیں، ان کو کوئی حیا نہیں کہ تعلیم سے زیادہ کوئی چیز ضروری نہیں ہے لیکن یہ آج اپنی ضد اور ہلڑ بازی میں لگے ہوئے ہیں اس کے علاوہ انہیں کوئی اور کام نہیں ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان اور پنجاب کے لوگ بالکل جاہل رہیں تاکہ وہ جاہلوں کی طرح ان کو ووٹ ڈالتے رہیں اس کے علاوہ یہ کچھ بھی نہیں چاہتے۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ اپنی دو نمبریوں اور چوریوں چکاریوں میں مصروف رہتے ہیں لہٰذا ان کا تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پنجاب کے لوگوں کو پتا لگنا چاہئے کہ ان چوروں کا تعلیم کے اندر کوئی interest نہیں ہے بلکہ انہوں نے صرف اپنی چوریاں بچانی ہیں، اپنے آپ کو آگے کرنا ہے اور اپنے ڈاکے چھپانے ہیں۔ ان کا پنجاب اور پاکستان کی تعلیم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، رانا شہباز صاحب!

جناب شہباز احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آج جو پنجاب کے اندر آٹے کا حال ہوا ہوا ہے اس کی ذمہ دار یہ وفاقی حکومت ہے جنہوں نے ہمیں گندم import کرنے کی اجازت نہیں دی۔ چودھری پرویز الٰہی صاحب نے ان کو خط لکھے لیکن انہوں نے اجازت نہیں دی جس وجہ سے

آج آٹا نایاب ہو گیا ہے۔ یہ امپورٹڈ حکومت ہر طرح سے ناکام ہو چکی ہے۔ آج پنجاب اسمبلی کے لئے بد قسمت دن ہے کہ ماڈل ٹاؤن کے شہداء کے قاتل جو ضمانتوں پر ہیں وہ آج پنجاب اسمبلی میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ عطاء تارڑ کو پنجاب اسمبلی سے نکالا گیا تھا لیکن آج وہ آ کر بیٹھا ہوا ہے۔ آج ان کی حالت دیکھیں ان کا طریق کار دیکھیں ان کے مرد اور خواتین ممبران سپیکر ڈائس کے سامنے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ یہ اپنی سیٹوں پر بیٹھیں اگر ان میں حوصلہ ہے تو ہماری بات سنیں کہ ان کے کیسز کیسے pending ہوئے ہیں؟ آپ ان کے مقدمات کی فہرست check کریں اور دیکھیں کہ انہوں نے کتنی کرپشن کی ہوئی ہے؟ یہ تو آج صرف نیب سے اپنے کیسز ختم کرانے کے لئے آئے ہوئے ہیں، روزانہ کی بنیاد پر پیپلز پارٹی کے کیس ختم ہو رہے ہیں، ن لیگ کے وزیروں کے کیس ختم ہو رہے ہیں اور ایم این ایز کے کیس ختم ہو رہے ہیں۔ اگر آج سے بیس سال پیچھے چلے جائیں اور ان سب نیب زدگان کے ریکارڈ نکلوا کر دیکھ لیں تو آپ کو پتا چل جائے گا کہ اس وقت ان کے پاس کیا تھا اور آج یہ کہاں پہنچ گئے ہیں؟ میں گزارش کروں گا کہ انہیں سیٹوں پر بٹھایا جائے، ہمارے جنرل سیکرٹری محترم اسد عمر صاحب تشریف لائے ہوئے ہیں ہم ان کی وجہ سے چپ ہیں ورنہ پہلے کبھی ان کی ادھر آنے کی جرات نہیں ہوئی، جو دھمکیاں لگاتے تھے کہ اب وزیر اعلیٰ اپنے دفتر نہیں جا سکے گا وزیر اعلیٰ اسی دن سے دفتر جا رہا ہے اور ہر جگہ پنجاب حکومت قائم ہے۔ آج یہ اپنی 25 کلو میٹر کی حکومت سے نکل کر وزیروں کی فوج ظفر موج لے کر بکتر بند گاڑیوں میں پنجاب اسمبلی آئے ہیں ان کی حالت check کی جائے۔ میں گزارش کروں گا کہ جو وزیر اعلیٰ ہاؤس کو تالے لگانا چاہتے تھے وہ اب پنجاب اسمبلی میں آ گئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر کچھ معزز ممبران اپوزیشن معزز ممبر جناب شہباز احمد کی سیٹ کی طرف آئے)

جناب سپیکر! ان کی بد معاشی دیکھیں، ان کی حرکتیں دیکھیں۔ یہ حکومتی بنچز کے آگے آ گئے ہیں ان کے لئے کوئی طریق کار وضع کریں۔

جناب سپیکر: Order in the House, order in the House, order in the House آپ لوگ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں اور وہاں سے آپ بات کریں۔ پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں، پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! رانا مشہود صاحب کو بات کرنے دیں تو ہم اپنی سیٹوں پر چلے جائیں گے۔

جناب سپیکر: میں کہہ رہا ہوں کہ آپ پہلے اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں پھر رانا صاحب بات کر لیں۔ رانا اقبال صاحب! آپ سینئر ممبر ہیں سابق سپیکر ہیں پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی سیٹوں پر جانے لگے)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں صرف ایک منٹ کے لئے بات کرنا چاہوں کہ اجلاس کے آغاز میں رانا مشہود احمد خان نے یہ فرمایا ہے کہ اس وقت Visitor's Gallery میں ان کے وفاقی وزراء بیٹھے ہوئے ہیں تو ہم نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ میں آپ سے گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ مہمانوں کی گیلری میں پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل، جناب اسد عمر بیٹھے ہوئے ہیں اور ہم ان کو welcome کہتے ہیں۔ میں آپ کی وساطت سے حزب اختلاف کے دوستوں سے صرف یہ عرض کروں گا کہ آج وہ وفاقی وزراء کو یہاں پر لے کر آئے ہیں تو یہ اپنی کارکردگی دکھائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہماری پارٹی کا ایک آدمی یعنی ہمارا سیکرٹری جنرل ہی ان سب کے لئے کافی ہے۔ ہمارا سیکرٹری جنرل اکیلا ہی ان سب کے لئے کافی ہے۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران "اعتماد کا ووٹ لو" کی نعرہ بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان صاحب! اب آپ بات کر لیں۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! میں صرف ایک منٹ کے لئے بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چوہان صاحب! آپ بیٹھ جائیں کیونکہ میں نے فلور رانا مشہود احمد خان صاحب کو دے دیا ہے۔ .Order please. Order in the House میں اپنے اسمبلی کے سٹاف سے یہ کہوں گا کہ یہ جو نیچے کاغذ بکھرے ہوئے پڑے ہیں ان کو اُٹھا لیں کیونکہ ان میں اللہ یا اللہ کے نبی ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے۔ خُدا سے ڈریں اور ان کو اُٹھا لیں۔ سیکرٹری صاحب! اپنے سٹاف سے کہیں کہ وہ فوری طور پر نیچے بکھرے ہوئے کاغذ چُن لیں۔ رانا مشہود احمد خان صاحب! آپ بات کر لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں رانا مشہود احمد خان سے پہلے صرف ایک بات کہنی چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب! آپ پہلے بات کر لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آپ رانا مشہود احمد خان صاحب کو بات کرنے کا موقع دے رہے ہیں۔ آپ ان کی بات ضرور سُنیں لیکن شرط یہ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اخلاقی طور پر انہیں اس بات کا پابند ہونا چاہئے کہ وہ اپنی بات کرنے کے بعد ہمارا جواب بھی سُن کر جائیں اگر وہ ہماری بات نہیں سُنیں گے تو ہم انہیں بات نہیں کرنے دیں گے۔ پہلے ان سے یہ commitment لی جائے کہ ہماری بات سُنی جائے گی۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! میں رانا مشہود احمد خان صاحب سے پہلے صرف ایک بات کروں گا۔ رانا مشہود احمد خان صاحب! میں آپ کی بہتری کی بات کروں گا۔

جناب سپیکر: چوہان صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آج جب اجلاس شروع ہوا تو اپوزیشن time اس لئے مانگ رہی تھی کہ یہ اجلاس غیر قانونی ہے۔ کیبنٹ موجود نہیں ہے۔ یہ contempt of court ہے۔ جب تک کیبنٹ نہیں ہے اور وزیر نہیں ہیں تو یہ ساری کارروائی غیر قانونی اور غیر آئینی ہے۔ ہم غیر آئینی اور غیر قانونی کارروائی کو نہیں چلنے دیں گے۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! یہ اجلاس بالکل آئینی ہے۔

جناب سپیکر: رانا شہباز صاحب! آپ بیٹھ جائیں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو اپنی بات مکمل کرنے دیں۔ فیاض الحسن چوہان صاحب! آپ بھی بیٹھ جائیں اور رانا صاحب کے بعد آپ کو بات کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پہلے فیاض الحسن چوہان اور رانا شہباز کو بٹھائیں۔ یہ میری تقریر کے دوران مداخلت نہ کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف زور زور سے ڈیسک بجاتے رہے
اور "اعتماد کا ووٹ لو" کی نعرہ بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان صاحب! میری بات سُنیں۔ راجہ بشارت صاحب نے بڑی معقول بات کی ہے۔

(قطع کلامیاں، شور وغل، نعرہ بازی)

جناب سپیکر: مہربانی کر کے معزز ممبران اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ .Order please Order in the House.

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! یہ عطاء تارڑ استحقاق کمیٹی کے مجرم ہیں۔ ان کو گرفتار کیا جائے۔ یہ آج اسمبلی میں کیسے آ گئے ہیں؟ یہ استحقاق کمیٹی میں تو پیش نہیں ہوتے۔ یہ عطا تارڑ پنجاب اسمبلی کے ملزم ہیں۔ اس کو استحقاق کمیٹی میں پیش ہونا تھا لیکن یہ وہاں پر پیش نہیں ہو رہا۔ میری گزارش ہو گی کہ اس کو گرفتار کیا جائے۔

جناب سپیکر: رانا شہباز صاحب! آپ تشریف رکھیں اور رانا مشہود احمد خان کو بات کرنے دیں۔ جی، رانا مشہود احمد خان صاحب! آپ بات کریں۔

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! مجھے حیرانی ہے کہ میرے مسلم لیگ (ن) کے دوستوں کی بینائی اتنی کمزور ہے کہ انہوں نے مونچھوں والے بندر کو شیر قرار دے کر اپنے پھیپھڑے پھاڑے ہوئے ہیں۔ انہیں یہ پتا نہیں کہ وہاں پر جو بیٹھا ہوا ہے وہ شیر نہیں بلکہ وہ مونچھوں والا بندر ہے اور وہ سولہویں گریڈ کی لومڑی جو بیٹھی ہے اس کی خاطر اپنے پھیپھڑے ہلکان نہ کریں۔ ان کو شرم آنی چاہئے کہ وہ رانا ثناء اللہ کی کاسہ لیسی کرنے کے لئے ایوان کے تقدس کو برباد کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: فیاض الحسن چوہان صاحب! آپ کا point of view آ گیا ہے لہٰذا تشریف رکھیں۔ اب رانا مشہود احمد بات کریں گے۔ جی رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب آج ہاؤس کا آغاز ہوا تھا تو ہم نے کہا تھا کہ یہ Minority Government ہے۔ یہ حکومت اپنا confidence lose کر چکی ہے۔ اس وقت کیبنٹ موجود نہیں ہے۔ اس وقت منسٹرز موجود نہیں ہیں اور جب منسٹرز موجود نہیں ہیں تو ہاؤس کی ساری کارروائی illegal and unconstitutional ہے۔ ہمارا اعتراض یہ ہے کہ minority

government حکومتی benches پر نہیں بیٹھ سکتی۔۔۔شاید میرا مائک بند ہو گیا ہے۔ میرا مائک کھولو۔ میرا مائک کھول دیں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! اپنے ساتھیوں کو خاموش کروائیں پھر آپ کی آواز آئے گی۔ رانا مشہود احمد خان صاحب کا مائک کھول دیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں صرف یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ یہ minority government ہے اور اپنا confidence lose کرنے والی حکومت illegal ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ مجھے بتائیں کہ یہ کارروائی illegal کیوں ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں اور پوری حزب اختلاف آپ کے گوش گزار یہ کرنا چاہتی ہے کہ یہ minority government rule نہیں کر سکتی۔ یہ Cabinet dissolve ہو چکی ہے، منسٹرز موجود نہیں ہیں اور جب منسٹرز موجود نہیں ہیں تو ہاؤس کی کارروائی unconstitutional and illegal ہے اور ہم ہاؤس میں کوئی unconstitutional کام نہیں ہونے دیں گے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! گیارہ تاریخ کس چیز کی ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ گیارہ تاریخ کا wait کر لیں ناں! گیارہ تاریخ ان کے جانے کی تاریخ ہے۔ یہ Vote of Confidence سے بھاگے ہیں تو گیارہ تاریخ ان کے جانے کی تاریخ ہے۔

جناب سپیکر: The matter is sub-judice یہ عدالت میں چل رہا ہے اُدھر سے decide ہونے دیں۔ جب وقت آئے گا تو وزیر اعلیٰ صاحب Vote of Confidence لے لیں گے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! عدالت کی طرف سے گیارہ تاریخ تک صرف چیف منسٹر کو اجازت ملی ہے، cabinet کو اجازت نہیں ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! عدالت نے تو گورنر صاحب کا وہ order suspend کر دیا تھا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! عدالت کا فیصلہ چیف منسٹر کے لئے ہے اُس میں Cabinet کا کوئی ذکر نہیں ہے آپ عدالت کے آرڈر کو پڑھ لیں۔

(ممبران حزب اقتدار اور ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
ایک دوسرے کے خلاف شدید نعرے بازی جاری)

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ صاحب! آپ اس معاملے پر comment کریں۔(قطع کلامیاں)

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اور میں نے پہلے بھی گزارش کی ہے کہ معزز ممبران حزب اختلاف آرام سے بیٹھیں، ہماری بات سُنیں ہم بھی ان کی بات سُنیں گے لیکن اگر اس طرح ہُلڑ بازی کریں گے تو پھر نہ ہم ان کی بات سُنیں گے اور نہ ہی اس طرح چلے گا۔

جناب سپیکر! یہاں پر رانا محمد اقبال خان تشریف فرما ہیں اُن سے بات کر لیں، دو تین نام وہ دے دیں، دو تین نام ہم دیتے ہیں۔ وہ بات کریں ہم اُن کی بات سُنیں گے، ہم بات کریں گے ہماری بات وہ سُنیں یہ تو ایک طریق کار ہے۔ جہاں تک اعتماد کے ووٹ کا تعلق ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس بات پر قطعی طور پر کوئی پریشانی نہیں ہے اس لئے کہ گزشتہ 6 مہینے سے عدالتوں کے حوالے سے جو بھی events ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی legal team نے ماسوائے [***********]۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے پولیس کے ذریعے میاں حمزہ شہباز کو وزیر اعلیٰ پنجاب بنایا اور عدالت نے اُس وزیر اعلیٰ کے متعلق فیصلہ دیا کہ یہ شخص اپنے نام کے ساتھ سابقہ وزیر اعلیٰ بھی نہیں لکھ سکتا تو ان کی قانونی سوچ تو یہ ہے لیکن چونکہ یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے تو میری استدعا ہو گی کہ یہ political situation پر بات کریں۔ اعتماد کا ووٹ لینے کا جب وقت آیا تو ہم پہلے بھی ان سے جیتے تھے اور آئندہ بھی ان سے جیتیں گے، انشاء اللہ تعالیٰ۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! اپنے ممبران کو چُپ کرا کر اپنی اپنی سیٹوں پر بٹھا دیں اور پھر آپ بات کریں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ ابھی اپنی اپنی سیٹوں پر جاتے ہیں۔ ابھی جناب محمد بشارت راجہ صاحب نے جو گفتگو فرمائی اور جو الفاظ استعمال کئے آج پاکستان کی [*********]۔

جناب سپیکر: میں یہ الفاظ کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جناب محمد بشارت راجہ نے بھی جو کہا ہے اُن کے الفاظ بھی حذف کریں۔

جناب سپیکر: جی، دونوں کے الفاظ کارروائی سے حذف کرتا ہوں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ عدالت کی بات کر رہے ہیں Vote of Confidence مانگنا آئینی اور قانونی طریقہ ہے۔ یہ اپنے نمبرز پورے کر دیں ہمارا چیلنج ہے یہ نمبرز پورے کر کے دکھائیں۔ آج صوبے میں آٹا نہیں ہے، آج صوبے میں گھی نہیں ہے، آج صوبے میں سبزیاں نہیں ہیں، آج دوائیاں نہیں ہیں، آج مریض دوائی کے بغیر مر رہے ہیں اور ان کے صاحبزادے پنجاب سے دولت اکٹھی کر کے private plane پر سپین لے کر جا رہے ہیں۔ یہ پنجاب کے عوام کی دولت ہے ہم ان کو نہیں لوٹنے دیں گے۔

جناب سپیکر: جناب عبدالرحمٰن خان! اپنی تحریک پیش کریں۔

PAC-II کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

MR ABDUL REHMAN KHAN: Mr. Speaker, I move:

> "That time period for submission of the reports of PAC-II expiring till December 2022, may please be extended till 14th August 2023."

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That time period for submission of the reports of PAC-II expiring till December 2022, may please be extended till 14th August 2023."

Now the question is:

"That time period for submission of the reports of PAC-II expiring till December 2022, may please be extended till 14th August 2023."

(The motion was carried)

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: جی، اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1054 محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے۔

سکول سسٹم کٹھہ سگھرال (ضلع خوشاب) کی ٹیچر اریبہ بتول کا اغواء

محترمہ ساجدہ بیگم: میرا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1054 ہے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 دسمبر 2022 کو بوقت 11:45 بجے صبح شیر سکول سسٹم کٹھہ سگھرال (ضلع خوشاب) سے ایک ٹیچر اریبہ بتول دختر احمد نواز عمر 24/23 سال کو تین نوجوان گن پوائنٹ پر اغواء کر کے لے گئے؟

(ب) اس واقعہ کی آیف آئی آر کون سے ملزمان کے خلاف کن کن دفعات کے تحت درج کی گئی نیز پولیس نے ملزمان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں؟

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس واقعہ کی FIR درج ہو چکی ہے۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ اس کا مقدمہ نمبر 350 ہے جو کہ مورخہ 19-12-22 بجرم 365 ت۔پ تھانہ کٹھ سگھرال بر خلاف محمد ارشد ولد محمد انصر قیصرانی، محمد افضل ولد محمد ممبریز خان قوم شنار ساکن کٹھ سگھرال درج کیا گیا ہے۔ اس میں جو لڑکی اغواء ہوئی تھی اس نے باقاعدہ مقامی مجسٹریٹ کے سامنے 164 کا بیان دیا ہے۔ جس میں اس نے اعتراف کیا ہے کہ اس کو اغواء نہیں کیا گیا بلکہ اس نے اپنی مرضی سے شادی کی ہے۔ اب وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہ رہی ہے۔ اب پولیس مزید تفتیش کر کے اس مقدمہ کو حالات کے مطابق یکسو کر کے فیصلہ کرے گی۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ راجہ صاحب! یہ توجہ دلاؤ نوٹس dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! آپ پہلے اعتماد کا ووٹ لیں پھر میں بات کروں گی۔

(نعرے ہائے تحسین)

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی ہم dispose of کرتے ہیں۔ اب ہم Government Business شروع کرتے ہیں۔

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Public Defender Service Bill 2023.

مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I introduce the Punjab Public Defender Service Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Public Defender Service Bill 2023 has been introduced. A minister may move the motion for the suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Defender Service Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Defender Service Bill 2023."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Public Defender Service Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Public Defender Service Bill 2023. A minister may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 22

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 22 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 22 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Public Defender Service Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the University of Attock Bill 2023.

مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I introduce the University of Attock Bill 2023.

MR SPEAKER: The University of Attock Bill 2023 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within 2 months.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2023

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker, I introduce the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023 has been introduced. A minister may move the motion for the suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023. A minister may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 30

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 30 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 30 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Food Authority (Amendment) Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023.

مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I introduce the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 has been introduced. A ,minister may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 18

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 18 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Alternate Dispute Resolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023.

مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I introduce the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023.

MR SPEAKER: The Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 has been introduced. A minister may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023."

(The motion was carried.)

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

MR SPEAKER: First reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023 be taken into consideration at once".

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 7

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Undesirable Cooperative Societies Dissolution (Amendment) Bill 2023, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022 جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as passed by the Assembly on 23 December 2022 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly be passed again."

The motion moved and the question is:

> "That the Public Sector Universities (Amendment) Bill 2022 as originally passed by the Assembly be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs. May move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019."

The motion moved and the question is

> "That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی پنجاب 2019

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) as introduced in the Assembly on 18-11-2019 and was referred to the Standing Committee on Industries, Commerce and Investment for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) as introduced in the Assembly on 18-11-2019 and was referred to the Standing Committee on Industries, Commerce and Investment for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 36 of 2019) as introduced in the Assembly on 18-11-2019 and was referred to the Standing Committee on Industries, Commerce and

Investment for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 5

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 5 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019, be passed."

The motion moved and the question is

> "That the Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2019, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی ملازمین سوشل سکیورٹی 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 18 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 26

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 26 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

> "That Clauses 2 to 26 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

> "That the Provincial Employees Social Security (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Home Based Workers Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Home Based Workers Bill 2021."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Home Based Workers Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Home Based Workers Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون ہوم بیسڈ ورکرز پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Home Based Workers Bill 2021 (Bill No. 44 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Home Based Workers Bill 2021 (Bill No. 44 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into

> consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Home Based Workers Bill 2021 (Bill No. 44 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 14

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 14 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 14 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Home Based Workers Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Home Based Workers Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Home Based Workers Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) دکانیں اور اسٹیبلشمنٹ پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 45 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 45 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once

under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 45 of 2021) as introduced in the Assembly on 04-06-2021 and was referred to the Standing Committee on Labour and Human Resource for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 22

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 22 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 22 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Shops and Establishment (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021."

The motion moved and the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021.Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 (Bill No. 19 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Gender Mainstreaming (Women Development) for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 (Bill No. 19 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Gender Mainstreaming (Women Development) for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021 (Bill No. 19 of 2021) as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Gender Mainstreaming (Women

Development) for report there on, may be taken into consideration at once under Rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 33

MR SPEAKER:Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 33 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 33 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Women Hostels Authority Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020."

Now, the question is:

"That the requirements of Rules 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی پنجاب 2020

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, as introduced in the Assembly on 12-10-2020 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, as introduced in the Assembly on 12-10-2020 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, as introduced in the Assembly on 12-10-2020 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be

taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, be passed."

Now, the question is:

> "That the Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) میڈیکل اور ہیلتھ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Specialized Health Care for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Specialized Health Care for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Specialized Health Care for

report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 16

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 16 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 16 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER:Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(اس دوران معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "لُوٹ سیل نامنظور"، "ایجنڈے پر آئیں "، "اعتماد کا ووٹ لو"، "جعلی پروسیڈنگ بند کرو"، "بند کرو بند کرو لوٹ سیل بند کرو"، غنڈہ گردی بند کرو"، "جعلی ایجنڈا بند کرو" اور "چینی چور و آٹا چور و جان چھوڑو" کی نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 05-03-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

> "That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "اعتماد کا ووٹ لو" کی آوازیں)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Urban Immoveable Property Tax (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) فنانس پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

> "That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

> "That the Punjab Finance (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

(اذان عشاء)

جناب ڈپٹی سپیکر: تمام معزز ممبران سے گزارش ہے کہ اذان کے لئے دو منٹ خاموشی اختیار کریں۔

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-08-2022 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف "جعلی ایجنڈا نامنظور" کی مسلسل نعرہ بازی)

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-08-2022 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for

> report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-08-2022 and was referred to the Standing Committee on Excise & Taxation for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 7

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

> "That Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! اس پر گنتی کروائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب صہیب احمد ملک! آپ ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں ہم گنتی کروا دیتے ہیں۔ آپ لوگوں نے تو سارے pages ہی پھاڑ دیئے ہیں۔ آپ interest show کریں ہم اس کو کریں۔

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with

under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) جنگلی حیات تحفظ بحالی، نگہداشت پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Forestry, Wildlife and Fisheries for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Forestry, Wildlife and Fisheries for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-09-2021 and was referred to the Standing Committee on Forestry, Wildlife and Fisheries for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

> "That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

> "That the Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) جنرل پروویڈنٹ انوسٹمنٹ فنڈ پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the

Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja)

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja)): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be

dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon

may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, as introduced in the Assembly on 27-10-2021 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER:Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

> "That the Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب ڈپٹی سپیکر: ہاؤس کا وقت پانچ منٹ کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔

MR DEPUTY SPEAKER:Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Road Safety Authority Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون روڈ سیفٹی اتھارٹی پنجاب 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-10-2022 and was referred to the Standing Committee on Finance for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-10-2022 and was referred to the Standing Committee on Transport for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, as introduced in the Assembly on 17-10-2022 and was referred to the Standing Committee on Transport for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 30

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 30 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

> "That Clauses 3 to 30 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Schedule, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Road Safety Authority Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules,

for taking up the Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said Rules, for taking up the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Irrigation and Rivers Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون پنجاب اریگیشن ڈرینج اینڈ ریورز 2021

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, as introduced in the Assembly on 15-12-2021 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, as introduced in the Assembly on 15-12-2021 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, as introduced in the Assembly on 15-12-2021 and was referred to the Special Committee No.12 for report thereon may be taken into consideration at once under Rule 154 (6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 207

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 207 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 207 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs!

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Irrigation Drainage and Rivers Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR DEPUTY SPEAKER: The House is adjourned to meet on Tuesday 10th January 2023 at 2.00PM.